

Unit No. 10

THE PUNISHMENT OF SHAHPESH, THE PERSIAN, ON KHIPIL, THE BUILDER

George Meredith (1828-1909)

مصنف کا تعارف

جارج میریڈتھ — فکرو فن کا بلند پایہ ترجمان

جارج میریڈتھ (George Meredith) انیسویں صدی کے ایک ہادقار نگارگریزی ناول نگار، شاعر اور نقاد تھے، جنہوں نے ادب میں انسانی نفسیات، سماجی رویوں اور اخلاقی پیچیدگیوں کو نگارگری گہرائی کے ساتھ بیان کیا۔ وہ 12 فروری 1828ء کو Portsmouth, England میں پیدا ہوئے اور 1909ء میں وفات پانگے۔ اگرچہ وہ اپنے زمانے میں بطور ناول نگار زیادہ مشہور تھے، مگر ان کی شاعری اور تنقیدی بصیرت نے بھی ادب پر دیر پا اثر چھوڑا۔ میریڈتھ کا نثری اسلوب پیچیدہ، علامتی اور نگارگری اعتبار سے گہرا ہوتا تھا۔ ان کے ناول محض کہانیاں نہیں، بلکہ انسانی ذہن، رشتوں اور سماجی دباؤ کی عکاسی کرتے ہیں۔ انہوں نے عورتوں کی آزادی، ازدواجی زندگی اور طبقاتی کشمکش جیسے موضوعات پر لکھا — اور وہ ان ابتدائی مصنفین میں سے تھے جنہوں نے عورت کو صرف جذباتی مخلوق کے بجائے ایک با اختیار فرد کے طور پر پیش کیا۔

ان کے مشہور ناولز میں (1859) The Ordeal of Richard Feverel، (1879) The Egoist، اور Diana of the Crossways (1885) شامل ہیں، جن میں طنز، نفسیاتی تجزیہ اور فلسفیانہ گہرائی نمایاں ہیں۔ بطور شاعر ان کی نظم Modern Love خاص طور پر قابل ذکر ہے، جو شادی شدہ زندگی کی پیچیدگیوں کو بے ساختہ سچائی کے ساتھ بیان کرتی ہے۔

میریڈتھ نے ادب کو محض تفریح نہیں، بلکہ نگارگری ارتقاء کا وسیلہ سمجھا۔ ان کی تحریریں قاری سے پیچیدہ مطالعے اور گہرے غور و فکر کا تقاضا کرتی ہیں۔ وہ اپنے وقت میں کئی بڑے ادیبوں، جیسے تھامس ہارڈی اور ڈوروجینیا وولف، کے لیے ایک نگار رہنما ثابت ہوئے۔

جارج میریڈتھ کا ادبی مقام آج بھی مستحکم ہے — ایک ایسے مصنف کے طور پر جو الفاظ میں انسانی شعور کی پرتیں کھولنے کا فن جانتا تھا اور جس نے ادب کو نگار کا آئینہ بنا دیا۔

تعارفی خلاصہ

افسانہ "The Punishment of Shahpesh on Khipil" ایک شاندار علامتی تمثیل ہے جو ظاہری دنیا کی، زبانی چرب زبانی، اور عملی ناکامی کے خلاف ایک بصیرت افروز طنز ہے۔ اس داستان میں شاہ پش نامی ایک فارسی بادشاہ اور اس کے معمار خیل کے کرداروں کے ذریعے ان افراد پر تنقید کی گئی ہے جو باتوں سے محل تعمیر کرنا چاہتے ہیں، مگر عمل سے عاری ہوتے ہیں۔

کہانی کا آغاز شاہ پش کے محل کی تعمیر کے حکم سے ہوتا ہے، جسے چل نامی ایک چرب زبان معمار کے سپرد کیا جاتا ہے۔ چار برس گزر جاتے ہیں، مگر محل مکمل نہیں ہوتا۔ شاہ پش جب معائنہ کرنے آتا ہے تو خیل، معماروں، مزدوروں اور غلاموں کو بیٹھا سمجھاتی حکایات، چٹکے اور شعری تمثیلات سناتا ہوتا ہے۔ وہ زبانی فصاحت اور زرخیز خیالات سے محل کی شان و شوکت کی وضاحت کرتا ہے، مگر جب بادشاہ اصل تعمیر دیکھنا چاہتا ہے تو صرف ادھورے ستون، چھت سے محروم کمرے، اور نامتو دیوان موجود ہوتے ہیں۔

اس پر شاہ پش اسے علامتی انداز میں سزا میں دیتا ہے — پہلے اسے ایک خطرناک شگاف میں کودنے پر مجبور کرتا ہے، پھر اسے اپنی شاہی کرسی پر دکھاوے کے انداز میں بیٹھنے کا حکم دیتا ہے، اور خارش زدہ ہماڑیوں کو خوشبودار پھول قرار دے کر ان کی تعریف کرنے کو کہتا ہے۔ ان سزاؤں کے ذریعے وہ خیل کی زبانی فصاحت کا مذاق اڑاتا ہے اور اس کی عملی کوتاہی کو طشت الزہام کرتا ہے۔

کہانی کا اختتام اس شاعرانہ اقتباس پر ہوتا ہے جس میں زبان کے محل کی بنیاد پر طنز کیا گیا ہے — کہ وہ لوگ جو محل کی جگہ ہاتھیں کرتے ہیں، آخر کار اپنے ہی الفاظ کے جال میں پھنس جاتے ہیں۔ یوں یہ افسانہ نہ صرف ایک شخص انجام کی کہانی ہے، بلکہ ایک تہذیبی و اخلاقی پیغام بھی ہے کہ فصاحت لسان کے محل بالآخر عمل کی بنیاد سے محروم ہونے پر ڈھب جاتے ہیں۔

یہ کہانی آج کے معاشرتی منظر نامے میں بھی ایک گہرا اشارہ ہے کہ محض ہاتھیں کرنا، حکایات سنانا اور الفاظ کی بازیگری دکھانا کسی قوم یا فرد کو ترقی کی راہ پر نہیں ڈال سکتا — اصل عظمت محنت، سچائی اور تعمیر کردار میں ہے۔

PRE-READING

- Have you ever read any story from Persian or Middle Eastern literature like Arabian Nights?

کیا آپ نے فارسی یا مشرق وسطیٰ کے ادب کی "الف لیله" جیسی کوئی کہانی بھی پڑھی ہے؟

Ans: Yes, I have read stories from Persian (فارسی) and Middle Eastern literature (ادب).

including (شامل ہے) Arabian Nights. These stories often use rich imagery (تصویری), fantasy (تخیلی), and moral lessons.

جی ہاں، میں نے فارسی اور مشرق وسطیٰ کے ادب کی کہانیاں پڑھی ہیں، جن میں "الف لیلہ" بھی شامل ہے۔ یہ کہانیاں اکثر موثر تصاویر، تخیل اور اخلاقی سبق پر مشتمل ہوتی ہیں۔

What kind of characters, themes, or morals do you usually encounter in such stories?

ایسی کہانیوں میں آپ کو عام طور پر کس قسم کے کردار، موضوعات یا اخلاقی اسباق سے واسطہ پڑتا ہے؟

Ans: In Persian and Middle Eastern stories, we often find wise kings, foolish (احق) advisors (مشیر), cheats, and mystics (مصلیاء). The common themes (موضوعات) include justice, pride (غرور), fate (تقدیر), and wisdom (حکمت و دانائی). These stories usually end with a strong moral lesson. They show how speech without action or pride without merit leads to downfall (زوال).

فارسی اور مشرق وسطیٰ کی کہانیوں میں ہمیں اکثر دانا بادشاہ، احمق مشیر، دھوکے باز اور صوفیاء ملتے ہیں۔ عام موضوعات میں عدل، غرور، تقدیر اور حکمت و دانائی شامل ہوتے ہیں۔ یہ کہانیاں عموماً ایک پراثر اخلاقی سبق پر ختم ہوتی ہیں۔ یہ کہانیاں ظاہر کرتی ہیں کہ بے عمل وعظیاء بے بنیاد غرور و تکبر (آخر کار) زوال کا سبب بنتا ہے۔

Can you recall a story where a character was punished for their actions?

کیا آپ کوئی ایسی کہانی ذہن میں لاسکتے ہیں جس میں کسی کردار کو اس کے اعمال کی سزا دی گئی ہو؟

Ans: Yes, in the story of King Midas, he is punished for his greed (لاچ). He wishes (خواہش کرتا ہے) that everything he touches should turn to gold. His wish is granted, but even his food and daughter turn to gold. He repents (پچھتا رہا ہے) deeply. The story teaches that greed leads to sorrow (غم).

جی ہاں، بادشاہ میڈاس کی کہانی میں اُسے اپنی لاچ کی سزا ملتی ہے۔ وہ خواہش کرتا ہے کہ ہر وہ چیز جسے وہ چھو لے، وہ سونا بن جائے۔ اُس کی یہ خواہش پوری کر دی جاتی ہے، لیکن اُس کا کھانا اور بیٹی بھی سونا بن جاتے ہیں۔ وہ شدید پچھتا رہا ہے۔ یہ کہانی سکھاتی ہے کہ لاچ غم کا باعث بنتی ہے۔

What connections can you draw between the concept of punishment in Arabian Nights stories and the title of this story?

"الف لیلہ" کی کہانیوں میں سزا کے تصور اور اس کہانی کے عنوان کے درمیان آپ کیا تعلق اخذ کر سکتے ہیں؟

Ans: In many Arabian Nights stories, punishment is used to teach a lesson, often through clever tricks (چالیں) or poetic (شاعرانہ) justice. The title The Punishment of Shahpesh on Khipil also shows such a punishment. Like in Arabian tales (دستاویز), Khipil is not harmed (نقصان پہنچایا جاتا) directly but is taught a lesson through humiliation (تذلیل) and irony (طنز).

"الف لیلہ" کی بہت سی کہانیوں میں اکثر ہوشیار چالوں یا شاعرانہ انصاف کے ذریعے سزا کو سبق سکھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ "شاہ پیش کی خیل کی سزا" کا عنوان بھی اسی (نوعیت کی) سزا کو ظاہر کرتا ہے۔ عربی داستانوں کی طرح خیل کو براہ راست نقصان نہیں پہنچایا جاتا، بلکہ اُسے تذلیل اور طنز کے ذریعے سبق سکھایا جاتا ہے۔

INTRODUCTION TO THE SHORT STORY

In the 19th century, short stories became popular (مقبول) as society changed and more people learned to read. These stories were easy to enjoy and appeared (شائع ہوتی تھیں) in magazines. Writers like George Meredith used them to explore (سمجھنا) human nature and moral (اخلاقی) lessons. The Punishment of Shahpesh on Khipil is one such story. Set in Persia, it follows the Middle Eastern style of moral storytelling and reflects (عکاسی کرتی ہے) 19th-century interest (دلچسپی) in human behaviour (رویہ) and its consequences (نتیجہ).

TEXT WITH TRANSLATION

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
commanded	verb	/kə'mɑ:ndɪd/	گ۔ ماں۔ ڈڈ	حکم دیا
lingered	verb	/'lɪŋgəd/	لینگ۔ گرڈ	تاخیر و التوا کے ساتھ جاری رہا
reign	noun	/reɪn/	رے۔ ن	عہد حکومت، دور حکومت، فرمانروائی
stretched	verb	/stretʃt/	سٹریچٹ	لیٹے ہوئے
humorous	adjective	/'hju:mərəs/	ہیو۔ م۔ رس	پزلت، خوش طبع
adventures	noun (pl.)	/əd'ven.tʃəz/	آڈ۔ وین۔ چرز	مہمات، سنی خیر کہانیاں
interspersed	adjective	/'ɪn.tə'spɜ:st/	ان۔ ترو۔ سپرست	شامل، کے درمیان بکھری ہوئیں
anecdotes	noun (pl.)	/'æn.ɪk.dəʊts/	آے۔ ینگ۔ ڈوٹس	دلچسپ حکایات، چٹکے
recitations	noun (pl.)	/'res.ɪ'teɪ.ʃənz/	رے۔ سی۔ ٹیے۔ شنز	تقریر، غزل گوئی
instances	noun (pl.)	/'ɪn.stənsɪz/	انس۔ ٹن۔ سیر	مثالیں، تمثیلات
wont	noun	/wəʊnt/	وونٹ	عادت، معمول
pasture	noun	/'pa:stʃə/	پاس۔ چز	چراگاہ، ہبزہ دار، مرغزار
brooks	noun (pl.)	/bruks/	برکس	نڈی نالے، چشمے
indolently	adverb	/'ɪn.dəl.ənt.li/	ان۔ ڈا۔ لٹ۔ لی	سستی سے، کاہلی سے، سہل پسندی سے

Words	معانی	Synonyms
commanded	حکم دیا	ordered, directed, instructed, decreed, mandated, commissioned
lingered	سستی سے جاری رہا	delayed, dragged on, continued slowly, persisted, prolonged, dawdled
reign	عہد حکومت	rule, kingship, monarchy, governance, dominion, regime, authority
stretched	لیٹے ہوئے	lay, sprawled, extended, lounged, reclined, spread out, rested
humorous	پزلت	amusing, funny, witty, comical, playful, entertaining, jocular
adventures	مہمات کی کہانیاں	exploits, escapades, journeys, quests, undertakings, episodes
interspersed	میں بکھری ہوئیں	scattered, sprinkled, dotted, mixed, blended, distributed, spread
anecdotes	دلچسپ حکایات	stories, tales, narratives, accounts, incidents, recollections, episodes
recitations	غزل گوئی	readings, renditions, narrations, declamations, oral presentations
instances	تمثیلات	examples, illustrations, occurrences, representations, demonstrations
wont	عادت، معمول	habit, custom, practice, routine, tendency, tradition, usual behavior
pasture	چراگاہ	meadow, grazing land, grassland, field, prairie, lea
brooks	نڈی نالے	streams, creeks, rivulets, rills, watercourses, runs, freshets, springs
indolently	سستی سے	lazily, idly, sluggishly, leisurely, unhurriedly, slothfully, languidly

They relate (کہتے ہیں) that Shahpesh, the Persian, commanded (حکم دیا) the building of a palace, and Khipil was his builder (معمار). The work lingered (تاخیر و التوا کے ساتھ جاری رہا) from the first year of the reign (عہد حکومت) of Shahpesh even to his fourth. One day Shahpesh went to the river-side (ساحل دریا) where it stood, to inspect (معائنہ کرنا) it. Khipil was

کہتے ہیں کہ شاہ پیش، جو کہ ایک فارسی تھا، نے ایک محل کی تعمیر کا حکم دیا اور کھیل اس کا معمار تھا۔ کام شاہ پیش کے عہد حکومت کے پہلے سال سے حتیٰ کہ چوتھے سال تک تاخیر و التوا کے ساتھ جاری رہا۔ ایک روز شاہ پیش محل کا معائنہ کرنے ساحل دریا پر گیا جہاں یہ محل واقع تھا۔ کھیل ایٹوں اور پتھروں کے

sitting on a marble slab (مردار کلا) among the stones and blocks; round him stretched (لپٹے تھے) lazily (کامی سے) the masons (معمار) and stonecutters (پتھر کاٹنے والے مزدور) and slaves of burden: and they with the curve (خم) of humorous (پر لذت) enjoyment (لطف و سرور) on their lips, for he was reciting (سارہا) to them adventures (مہمات کی کہانیاں), interspersed (بکھری تھیں) with anecdotes (دلچسپ حکایتیں) and recitations (غزل گوئی) and poetic instances (تمثیلات), as was his wont (معمول). They were like pleased flocks (چرواہے) whom the shepherd (چرواہا) hath led to a pasture (چراگاہ) freshened (ترتازہ) with brooks (نہریں), there to feed indolently (سہل پسندی سے); he, the shepherd, in the midst (درمیان).

درمیان سنگ مرمر کے ایک موارنگڑے پر براجمان تھا اور اس کے ارد گرد معمار، پتھر کاٹنے والے مزدور، بوجھ اٹھانے والے غلام کامی سے لپٹے تھے اور وہ خندہ زرب لب تھے (یعنی ان کے لبوں پر پر لذت لطف و سرور کے خم (بسم) تھے)، کیونکہ وہ اپنی عادت کے مطابق انہیں مہمات (کی کہانیاں) سارہا تھا۔ جس میں دلچسپ حکایتیں، غزل گوئی اور شاعرانہ تمثیلات (مثالیں) بکھری (شامل) تھیں۔ وہ مزدور اس سرور ریوڑ کی مانند تھے جسے چرواہا کسی نہی نالوں سے ترتازہ چراگاہ میں سہل پسندی سے چرنے کیلئے لے گیا ہوا اور وہ چرواہا (خیل) درمیان میں (براجمان) ہو۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
gratify	verb	/'grætɪfaɪ/	گترے۔ ٹی۔ فانی	تسکین پہنچانا
fairness	noun	/'feərnəs/	فرے آر۔ نس	خوبصورتی، حسن، دلکشی
abased	verb	/'əbeɪst/	آ۔ بے سٹ	عاجزی دکھائی، سر جھکا یا سر تسلیم خم کرنا
vantage	noun	/'vɑːntɪdʒ/	وان۔ ٹیج	برتر، افضل، اعلیٰ، ارفع
dominate	verb	/'dɒmɪneɪt/	ڈا۔ می۔ نیٹ	تغیر کرنا، تسلط ہونا، غلبہ ہونا
requisition	noun	/'rekwiːzɪʃən/	رے۔ گواہی۔ زی۔ شن	ضرورت، ضروری چیز
distraction	noun	/'dɪstrækʃən/	ڈس۔ ٹرے۔ ک۔ شن	بے چینی، بے قراری، بے کلی، اضطراب
envy	noun	/'envi/	این۔ وی	حسد، رشک، جلاپا
sovereign	noun	/'sɒvrɪn/	سوا۔ رن	حاکم، بادشاہ، شہنشاہ، سلطان، فرماں روا
laud	verb	/'ləʊd/	لوڈ	تعریف کرنا، سراہنا، تحسین کرنا
virtue	noun	/'vɜːtʃuː/	وز۔ چو	خوبی، وصف، حسن، اچھائی، زیبائی
gorgeous	adjective	/'gɔːdʒəs/	گور۔ جس	شاندار، دلکش، پر شکوہ، عظیم الشان
mansion	noun	/'mænʃən/	من۔ شن	خوبی، محل، قصر
rear	verb	/'rɪər/	ری آر	تغیر کرنا، کھڑی کرنا، بنانا

Words	معانی	Synonyms
gratify	تسکین پہنچانا	please, satisfy, delight, appease, content, charm
fairness	حسن، دلکشی	beauty, loveliness, attractiveness, charm, grace, elegance
abased	سر جھکا یا	bowed, humbled, lowered, prostrated, bent, stooped, inclined
vantage	برتر، افضل	advantage, benefit, superiority, commanding spot, strategic point
dominated	غالب، لہا ب	abound, overflowing, teemed with, be filled with, be rich in, packed, brimming, loaded, saturated
requisition	ضرورت	requirement, necessity, essential, demand, need, prerequisite
distraction	بے چینی	disturbance, unrest, agitation, unease, discomfort, turmoil, restlessness
envy	حسد، رشک	jealousy, resentment, covetousness, bitterness, spite, grudge

sovereign	ہارشاہ، شہنشاہ	king, ruler, monarch, emperor, lord, potentate, overlord
laud	تعلیف کرنا	praise, admire, commend, glorify, extol, celebrate, acclaim
virtue	خوبی، وصف	goodness, righteousness, value, nobility, integrity, excellence
gorgeous	شاندار، پر شکوہ	very beautiful, splendid, richly decorated, grand magnificent
mansion	حویلی، محل	palace, castle, manor, hall, residence, grand house
rear	تعمیر کرنا	build, construct, erect, raise, set up

Now, the King said to him, 'O Khipil, show me my palace where it standeth (واقع ہے) for I desire to gratify (حسن و دلکشی) my sight with its fairness (تسکین دینا) Khipil abased (سر تسلیم خم کیا) himself before Shahpesh and answered, 'Tis even here, O King of the age, where thou delightest (رونی بخشی ہے) the earth with thy foot and the ear of thy slave with sweetness. Surely (یقیناً) a site of vantage (تسخیر کر لیا ہے), one that dominated (برتر، افضل) earth, air, and water, which is the builder's first and chief requisition (ضرورت) for a noble (عظیم الشان) palace, a palace to fill foreign (بدیسی، غیر ملکی) kings and sultans with the distraction (بے چینی) of envy (حسد); and it is, O Sovereign (حاکم) of the time, a site, this site I have chosen, to occupy the tongues of travellers and awaken the flights (پردازِ خیال) of poets! Shahpesh smiled and said, 'The site is good! I laud (تعلیف کرتا ہوں) the site! Likewise I laud the wisdom of Ebn Busrac, where he exclaims (پکارا اٹھتا ہے):

اب ہارشاہ نے اس سے کہا، "اے خپل، مجھے میرا محل دکھا دے جہاں وہ واقع ہے، کیونکہ میں اس کی حسن و دلکشی سے اپنی نظروں کو تسکین دینا چاہتا ہوں۔" خپل نے شاہ پیش کے روبرو سر تسلیم خم کیا اور جواب عرض کیا۔ اے ہارشاہ وقت، محل یہیں تو ہے جہاں آپ نے اپنے قدموں سے دھرتی کو روئی بخشی ہے اور اپنے غلام کے کانوں میں رس گھول رہے ہیں۔ یقیناً یہ ایک برتر جگہ ہے۔ ایک ایسی جگہ جس نے زمین، ہوا اور پانی کو تسخیر کر لیا ہے، (یعنی جہاں زمین، ہوا اور پانی وافر مقدار میں میسر ہے) جو ایک عظیم الشان محل (کی تعمیر) کے لیے معمار کی پہلی اور اہم ضرورت ہیں۔ ایک ایسا محل جو بدیسی ہارشاہوں اور سلاطین (کے دل و دماغ) کو حسد کی بے چینی سے بھر دے، اے حاکم وقت، یہی وہ مقام ہے، سیاخوں کو رطب اللسان (بہت تعریف کرتا) رکھنے اور شعراء کے پردازِ خیال کو جگانے کے لیے میں نے یکجا جگہ چنی ہے۔ "شاہ پیش مسکرایا اور فرمایا "جگہ تو عمدہ ہے! اس جگہ کی تعریف کرتا ہوں! بالکل اسی طرح جس طرح میں ابن بصرک کی دانائی کی بھی تعریف کرتا ہوں، جہاں وہ پکارا اٹھتا ہے:

"Be sure, where Virtue (خوبی، وصف) failed to appear, کھینچنی طور پر جان لو! جہاں خوبی ابھی تک اپنا جلوہ تک نہیں دکھاسی
For her a gorgeous (شاندار) mansion (حویلی، محل) man will rear (کھڑی کرنا);

وہاں انسان نے اس کے لیے ایک شاندار حویلی کھڑی کر دی ہے:

And day and night her praises (تعلیفیں) will be heard, اور اب دن رات اس کی تعریفیں سننے کو ملیں گی،
Where never yet she spake (بولی) a single word." اُس جگہ جہاں اُس نے ابھی ایک لفظ تک نہیں بولا۔"

ابن بصرک ایک خیالی یا علامتی کردار ہے، جسے دانا ظاہر کیا گیا ہے۔ اس سے منسوب یہ نظم انسانی فطرت پر مبنی ہے، جو یہ ظاہر کرتی ہے کہ لوگ اکثر اُن خوبیوں یا اوصاف کی تعریف کرتے ہیں جو حقیقت میں موجود ہی نہیں ہوتیں۔ یہ ایک ادبی تکنیک ہے جس میں خیالی کردار کے ذریعے گہرا پیغام دیا جاتا ہے۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
neglected	verb	/ni'glek.tɪd/	نِگ۔ لَئِک۔ ٹِڈ	نظر انداز کیا
abundance	noun	/ə'ban.dəns/	آ۔ بَن۔ ڈَنس	کثرت، فراوانی، بہتات
pray	verb	/preɪ/	پریے	استعا کرنا، درخواست کرنا
excellence	noun	/'ek.səl.əns/	اَئِک۔ س۔ لَنس	مدھی، برتری، کمال
conducted	verb	/kən'dʌk.tɪd/	کَن۔ ڈَک۔ ٹِڈ	لے گیا، رہنمائی کی

unfinished	adjective	/ʌn'fɪn.ɪʃt/	آن-فی-نیشٹ	نامکمل
saloon	noun	/sə'luːn/	س-لُون	استقبالی کمرہ، دھڑک
obelisk	noun	/'ɒb.ə.lɪsk/	اُب-ب-لِشک	چوکور مخروطی ستون
pierced	adjective	/piəst/	پی آر نیٹ	چھیدا ہوا، جس میں سوراخ ہوں
chipped	adjective	/tʃɪpt/	چیپٹ	کٹا پھٹا، ٹوٹا پھوٹا
bewildered	adjective	/bi'wɪl.dəd/	بی-وِل-ڈزڈ	حیران، بے شمار
exalt	verb	/ɪg'zɔlt/	اِگ-زَالٹ	تعریف کرنا، سراہنا، عزت افزائی کرنا
craft	noun	/kra:ft/	کرافٹ	فن، مہارت، کاریگری
assiduity	noun	/.æs.ɪ'dʒuː.ə.ti/	اے-سی-جُو-آ-ٹی	یکسوئی، لگن
feign	verb	/feɪn/	فین	دکھاوا کرنا، جھوٹا ظاہر کرنا، بہانہ کرنا
negligence	noun	/'neg.lɪ.dʒəns/	نیگ-لی-جَنس	غفلت، کوتاہی، تعاقل

Words	معانی	Synonyms
neglected	نظر انداز کیا	ignored, overlooked, disregarded, forgot, omitted, abandoned
abundance	فراوانی، بہتات	plenty, profusion, overflow, richness, bounty, copiousness.
pray	استعا کرنا	plead, implore, request, entreat, beseech
excellence	عمدگی، کمال	mastery, perfection, greatness, eminence, supremacy, brilliance, superiority, distinction, flawlessness, prominence, merit
conducted	رہنمائی کی	led, guided, escorted, accompanied, directed, showed the path
unfinished	نامکمل	incomplete, partially completed, half-done, unaccomplished
saloon	استقبالی کمرہ	hall, lounge, reception room, large room, chamber, drawing room
obelisk	چوکور مخروطی ستون	four-sided stone column that becomes narrower toward the top
pierced	چھیدا ہوا	penetrated, punctured, perforated, stabbed, bored, holed, pricked
chipped	کٹا پھٹا	cracked, broken, nicked, notched, fractured, split, scratched, flaked
bewildered	حیران، بے شمار	confused, puzzled, perplexed, baffled, stunned, dazed, flustered, stupefied
exalt	تعریف کرنا، سراہنا	praise, glorify, elevate, uplift, celebrate, honour, acclaim, laud, dignify
craft	مہارت، کاریگری	skill, art, workmanship, expertise, handiwork, technique, ability, mastery, craftsmanship
assiduity	یکسوئی، لگن	diligence, perseverance, dedication, persistence, industriousness, hard work, attentiveness, steadfastness, tirelessness, constancy
feign	دکھاوا کرنا	pretend, fake, simulate, counterfelt, dissemble, fabricate, sham
negligence	کوتاہی، تعاقل	carelessness, neglect, disregard, inattention, irresponsibility, laxity, thoughtlessness, inattentiveness

Then said he, 'O Khipil, my builder, there was once a farm-servant that, having neglected (تعاقل کیا) In the seed-time (درختی) to sow (بیج بونا), took to singling the richness (سکائی) of his soil when it was harvest (کٹائی), in proof of which he displayed (نمائش کی) the abundance (بہتات) of weeds (جھاڑ بھکار)

پھر اس نے کہا "او خپیل میرے معمار۔ ایک دلع کھیت پر ایک نوکر (کام کرتا) تھا، جس نے بوائے کے وقت بیج بونے سے تعاقل (غفلت برتی) کیا، سکائی کے موسم میں وہ زمین کی درختی کے شمن گانے لگا جس کے ثبوت میں اس نے ان جھاڑ

that coloured the land every-where. Discover to me now the completeness (تکمیل) of my halls and apartments, I pray (استدعا) thee, O Khipil, and be the excellence (کمال) of thy construction (تعمیر) made visible (آفکار کر دیا) to me. Quoth (کہا) Khipil, 'To hear is to obey.' He conducted (لے گیا) Shahpesh among the unfinished (نامکمل) saloons (استقبالی کمرے) and imperfect (نامکمل) courts and roofless (بلا چھت) rooms, and by half-erected (آدھے تعمیر شدہ) obelisks (چوکور غرملی ستون) and columns (کلمے پٹے) of the palace of his building. And he was bewildered (دبک رہ گیا) at the words spoken by Shahpesh; but now the King exalted (عزت افزائی کی) him, and admired (سراہا) the perfection (کمال) of his craft (تعمیر) the greatness of his labour, the speediness (تیزی) of his construction, his assiduity (یکسوئی، لگن); feigning (تھافل، غفلت، کوتاہی) his negligence (دھیان دینا) not to behold (دکھا دیا).

جھکار کی بہتات کی نمائش کی جنہوں نے زمین کو ہر طرف رنگین بنا دیا تھا۔ اب میرے دیوانوں اور کمروں کی تکمیل مجھے دکھاؤ، اونچل میں آپ سے استدعا کرتا ہوں کہ اپنی تعمیر کا کمال مجھ پر آشکار کرو۔ "نچل نے کہا" آپ کے فرمان کے آگے سر تسلیم خم ہے۔ "دو شاہ پیش کوئل کی اپنی تعمیر دکھانے کیلئے ہاتھام استقبالی کمروں، نامکمل درباروں، غیر سقف (بلا چھت) کمروں، نیم ایستادہ (آدھے تعمیر شدہ) چوکور غرملی ستونوں اور چھید شدہ اور کلمے پٹے گول ستونوں کے درمیان لے گیا۔ اور وہ ان الفاظ پر دبک رہ گیا جو شاہ پیش نے کہے لیکن بادشاہ نے اس کی عزت افزائی کی اور اس کی کارگیری کے کمال، اس کی محنت کی عظمت، اس کی تعمیر کی تیز رفتاری، اس کی یکسوئی کو سراہا اور دکھا دیا کہ اس نے اس کے تھافل (غفلت) پر دھیان نہیں دیا۔

WHILE-READING

• What is Shahpesh comparing Khipil to in his story about the farm servant?

شاہ پیش اپنی کہانی میں نچل کا موازنہ کھیت پر کام کرنے والے لوکر سے کیوں کر رہا ہے؟
Ans: In the story about the farm servant, Shahpesh compares (موازنہ کرتا ہے) Khipil to a careless (لا پرواہ) farm worker who did not sow (بوتا) seeds (بج) in time but later boasted (زرخیزی) about the richness (زرخیزی) of the land by showing it full of useless weeds (جھاڑ جھنکار). Like him Khipil also showed unfinished (نامکمل) structures (تعمیرات) instead of a completed place.

کھیت پر کام کرنے والے لوکر کے بارے میں اپنی کہانی میں شاہ پیش نچل کا موازنہ کھیت پر کام کرنے والے ایک لا پرواہ مزدور سے کرتا ہے جو وقت پر بج نہ بوسا، لیکن زمین کی زرخیزی کے بارے میں یہ دکھاتے ہوئے گن گانے لگا کہ یہ بے کار جھاڑ جھنکار سے بھری ہوئی ہے۔ اسی کی طرح نچل نے بھی مکمل جگہ کے بجائے ادھوری تعمیرات دکھائیں۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
presently	adverb	/ˈprezəntli/	پزے۔ زن۔ ثا۔ لی	جلدی، تھوڑی دیر میں
balusters	noun	/ˈbæl.ə.stərz/	بے۔ لٹس۔ ٹوز	زینہ، میز می
devotion	noun	/dɪˈvəʊ.ʃən/	ڈی۔ وؤ۔ شن	لگن، دھن، شوق
constancy	noun	/ˈkɒn.stən.si/	کانس۔ ٹن۔ سی	ثابت قدمی، استقامت
toil	noun	/tɔɪl/	ٹوئل	سخت محنت، مشقت
precede	verb	/priˈsiːd/	پری۔ سی ڈ	آگے چلنا، تقدیم کرنا، پیش روی کرنا
heightened	verb	/ˈhaɪ.tənd/	ہائی۔ ٹنڈ	نازاں ہوا، اترایا، گھمٹا دیا
manifest	adjective	/ˈmæn.ɪ.fest/	مے۔ نی۔ فیسٹ	واضح، بکھلا، کشادہ، وسیع
distinction	noun	/dɪˈstɪŋk.ʃən/	دس۔ ٹنک۔ شن	فرق، امتیاز
excellent	adjective	/ˈek.səl.ənt/	ایک۔ س۔ لٹٹ	بہترین، اعلیٰ، خوب ترین
proportion	noun	/prəˈpɔː.ʃən/	پرا۔ پور۔ شن	تقریب، تناسب، ہم آہنگی

strides	noun	/straɪdz/	سٹرائی ڈز	لپے ڈگ، بڑے قدم
bottom	noun	/'bɒt.əm/	بٹم	تہ، نیچے کا حصہ

Words	معانی	Synonyms
presently	تھوڑی دیر میں	soon, shortly, before long, in a little while, after a while
balusters	زینہ، بیڑی	stairs, staircase, winding stairway, spiral stair, curved steps
devotion	لگن، دھن	dedication, loyalty, commitment, allegiance, zeal, dedication
constancy	ثابت قدمی	steadfastness, firmness, stability, perseverance, persistence, resoluteness
toil	سخت محنت	labour, hard work, exertion, effort, struggle, grind, industry, sweat
precede	آگے چلنا	lead, go before, go ahead, advance before, forerun, usher, herald
heightened	تازاں ہوا	honoured, exalted, dignified, proud, esteemed, glorified, respected
manifest	واضح، کھلا	clear, obvious, evident, wide-open, expansive, extensive, gaping
distinction	فرق، امتیاز	difference, dissimilarity, uniqueness, individuality, discrimination
excellent	خوب ترین	outstanding, superb, exceptional, marvellous, splendid, magnificent, first-rate, superior, remarkable, brilliant
proportion	قرینہ	balance, symmetry, harmony, evenness, uniformity, orderliness
strides	ڈگ، قدم	steps, paces, leaps, paces, footsteps
bottom	تہ	depth, underwater floor, base, lowermost part of water, underside

Presently (تھوڑی دیر بعد) they went up winding (چکر دار) balusters (زینہ، بیڑی) to a marble terrace (چوڑو), and the King said, 'Such is thy devotion (لگن، دھن) and constancy (ثابت قدمی) in toil (محنت), O Khipil, that thou shalt walk before me here.' He then commanded Khipil to precede (آگے چلنا) him, and Khipil was heightened (تازاں ہوا) with the honour (اعزاز). When Khipil had paraded (اٹے کر چکا) a short space he stopped quickly, and said to Shahpesh, 'Here is, as it chanceth (انقاثا), a gap (گاف), O King! and we can go no further this way.' Shahpesh said, 'All is perfect, and it is my will thou delay (تاخیر کرتا) not to advance.' Khipil cried, 'The gap is wide, O mighty King, and manifest (کھلا ہے), and it is an incomplete (نامکمل) part of thy palace.' Then said Shahpesh, 'O Khipil, I see no distinction (فرق) between one part and another; excellent (خوب ترین) are all parts in beauty and proportion (قرینہ، تناسب), and there can be no part incomplete in this palace that occupieth (مصروف کر رکھا ہو) the builder four years in its building: so advance, do my bidding (حکم).' Khipil yet hesitated (تامل کیا، ہچکچایا), for the gap was of many strides (قدم), and at the bottom (تہ) of the gap was a deep water, and he one that knew not the motion of swimming.

تھوڑی دیر بعد، وہ چکر دار زینہ کے ذریعے سنگ مرمر کے چوڑے پر پہنچے اور بادشاہ نے کہا، "اے خیل، محنت میں تیری لگن اور ثابت قدمی ایسی ہے کہ تم یہاں میرے آگے چلو گے۔" پھر اس نے خیل کو اپنے آگے چلنے کا حکم دیا اور خیل اس اعزاز پر تازاں ہوا۔ جب خیل تھوڑا سا فاصلہ طے کر چکا وہ تیزی سے رُک گیا اور شاہ پیش سے کہا "جہاں پناہ۔ اتفاقاً یہاں ایک گاف ہے اور اس راہ ہم مزید آگے نہیں جاسکتے۔" شاہ پیش نے کہا "سب کچھ مکمل ہے اور یہ میری خواہش ہے کہ تم آگے بڑھنے میں تاخیر مت کرو۔" خیل روہنا ہو کر بولا "اے جلیل القدر شہنشاہ، گاف چوڑا ہے اور کھلا ہے اور یہ آپ کے محل کا ایک نامکمل حصہ ہے۔ جب شاہ پیش نے کہا "اے خیل مجھے ایک حصے اور دوسرے حصے میں کوئی فرق نظر نہیں آتا۔ تمام حصے حسن و قرینہ (تناسب) میں خوب ترین ہیں اور اس محل کا کوئی حصہ نامکمل ہو ہی نہیں سکتا جس نے معمار کو چار سال سے اپنی تعمیر میں مصروف کر رکھا ہو۔ چنانچہ آگے بڑھو، میرا حکم بجا لاؤ۔" پھر بھی خیل نے تامل کیا کیونکہ گاف کئی قدم چوڑا تھا اور اس کی تہ میں گہرا پانی تھا۔ اور وہ لُن تیراکی سے نا آشنا تھا۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
swallow	verb	/'swɒl.əʊ/	سوالو	گل لیں، ہڑپ کر لیں
succour	noun	/'sʌk.ər/	سنگر	مدد، امداد
chattering	verb	/'tʃæt.ə.rɪŋ/	چخے۔ ت۔ رینگ	(دانت) بجنا
contrivance	noun	/kən'traɪ.vəns/	گن۔ ثرائی۔ وٹس	تدبیر، ترکیب، ایجاد
conceived	adjective	/kən'si:vd/	گن۔ سہی وڈ	سوچی سمجھی
taken by surprise	verb	/... sə'praɪz/	۔۔۔ ستر۔ پرائی ز	غیر متوقع طور پر حیران کر دینا
fatigued	verb	/fə'ti:gd/	ف۔ ٹی۔ گڈ	تھکادے

Words	معانی	Synonyms
swallowed	گل لیں	engulfed, consumed, devoured, drowned, immersed, submerged
succour	مدد، امداد	help, aid, assistance, relief, support, rescue, backing
chattering	(دانت) بجنا	babbling, rattling, clattering, trembling, clicking
contrivance	تدبیر، ترکیب	invention, device, scheme, plan, trick, design, fabrication, contraption
conceived	سوچی سمجھی	imagined, devised, formulated, created, invented, planned, thought up, envisioned, contrived, originated
taken by surprise	حیران کر دینا	astonished, amazed, startled, stunned, dumbfounded, shocked, bewildered, flabbergasted, speechless
fatigued	تھکادے	exhausted, worn out, drained, tired, wearied, spent, enervated, depleted

But Shahpesh ordered his guard to point their arrows (تیر) in the direction of Khipil, and Khipil stepped forward hurriedly (جلدی سے), and fell in the gap, and was swallowed (گل لیا) by the water below. When he rose (اُبھرا) the second time, succour (مدد) reached him, and he was drawn to land trembling (تھک رہا تھا), his teeth chattering (تھخے تھے). And Shahpesh praised him, and said, 'This is an apt (موزوں) contrivance (تدبیر) for a bath, Khipil, O my builder! well-conceived (خوب سوچی سمجھی); one that taketh by surprise (حیران کر دے); and it shall be thy reward daily when much talking hath fatigued (تھکادے) thee.'

لیکن شاہ پیش نے اپنے محافظین کو حکم دیا کہ وہ اپنے تیر خیل پر تان لیں اور خیل نے جلدی سے قدم آگے بڑھا دیا اور شکاف میں گر گیا اور نیچے پانی نے اسے گل لیا۔ جب وہ دوسری بار ابھرا تو مدد اس تک پہنچ گئی اور اسے زمین پر کھینچ لیا گیا، وہ کانپ رہا تھا اور اس کے دانت سے دانت تھخے تھے۔ شاہ پیش نے اس کی تعریف کی اور کہا "اے خیل، میرے معمار! یہ حیران کرنے کی خوب سوچی سمجھی اور موزوں تدبیر ہے ایک ایسی ایجاد جو آدمی کو غیر متوقع طور پر حیران کر دے؛ اور یہ (مسل) تمہارا روزانہ کا انعام ہو گا جب میرا رکوٹی (زیادہ باتیں کرنا) تمہیں تھکادے۔"

WHILE-READING

- Why does Khipil hesitate to step forward into the gap? What does this hesitation reveal about his character?

خیل شکاف کی طرف قدم بڑھانے وقت کیوں ہچکچاتا ہے؟ یہ ہچکچاہٹ اس کے کردار کے بارے میں کیا ظاہر کرتی ہے؟

Ans: Khipil hesitates (ہچکچاتا ہے) to step forward because he knows the gap is wide (چوڑا) and filled with deep water. His hesitation shows that he lacks confidence in his own work. It also reveals (ظاہر ہوتا ہے) that he is more skilled (ماہر) in speaking than in actually doing the work.

خیل قدم آگے بڑھانے میں اس لیے ہچکچاتا ہے کیوں کہ وہ جانتا ہے شکاف چوڑا ہے اور گہرے پانی سے بھرا ہوا ہے۔ اس کی یہ ہچکچاہٹ ظاہر کرتی ہے کہ اس میں اپنے ہی کام پر اعتماد کا فقدان ہے۔ اس سے یہ بھی ظاہر ہوتا ہے کہ وہ عملی کام کرنے سے زیادہ باتیں بنانے میں ماہر ہے۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
privilege	noun	/'prɪv.əl.ɪdʒ/	پری۔و۔لیج	امتیازی حق، فائدہ، خاص معایت
approbation	noun	/,æp.rə'beɪ.fən/	آ۔پ۔را۔بے۔شن	منگوری، توثیق
yonder	adverb	/'jɒn.dər/	یان۔ڈز	دور، وہاں، سامنے
executed	passive verb	/'ek.sɪ.kju:.tɪd/	ایک۔سی۔کیو۔ٹڈ	کمل کی گئی، مکمل شدہ
exclaimed	verb	/ɪk'skleɪmd/	اکس۔کلیے۔مڈ	زور سے کہا، دھاڑا
splendour	noun	/'splen.dər/	سپلن۔ڈز	شان و شوکت، جاہ و جلال
posture	noun	/'pɒs.tʃər/	پاس۔تچر	انداز، ڈھب، وضع، طرز
pretence	noun	/'prɪ'tens/	پری۔ٹینس	دکھاوا، بہانہ، جھوٹا تاثر
conspiracy	noun	/kən'spɪr.ə.sɪ/	کن۔سپی۔ر۔سی	تدبیر، حیلہ، جھانسا
token	noun	/'təʊ.kən/	ٹو۔کن	نشانی، علامت، مہر
execution	noun	/'ek.sɪ'kju:.fən/	ایک۔سی۔کیو۔شن	مکمل، عمل درآمد، انجام دہی
insensible	adjective	/ɪn'sen.sə.bəl/	ان۔سنین۔س۔بیل	ناہم، نا سمجھ، بے شعور
transfixed	passive verb	/træns'fɪkst/	ٹرے۔نس۔فکسٹ	چھلنی، کھانک، بہت زخمی

Words	معانی	Synonyms
privilege	خاص معایت	advantage, benefit, honour, right, entitlement, prerogative, special favour, liberty, freedom
approbation	منگوری	approval, endorsement, consent, sanction, acceptance, recognition
yonder	دور، وہاں	over there, distant, in the distance, faraway, beyond, remote, away
executed	مکمل شدہ	completed, accomplished, finished, built, constructed, made, crafted
exclaimed	دھاڑا	shouted, cried out, called out, yelled, spoke loudly, roared, declared
splendour	شان و شوکت	grandeur, magnificence, glory, brilliance, majesty, radiance, greatness
posture	انداز، ڈھب	position, stance, pose, placement, body position, attitude, bearing
pretence	دکھاوا، بہانہ	deception, show, act, sham, false display, feigning, illusion, simulation
conspiracy	تدبیر، حیلہ	playful scheme, tacit plan, private joke, light-hearted plot, inside joke
token	نشانی، علامت	sign, symbol, indication, mark, emblem, gesture, proof, signal
execution	مکمل	construction, building, completion, creation, crafting
insensible	ناہم، نا سمجھ	indifferent, unresponsive, oblivious, apathetic, heedless, unfeeling
transfixed	چھلنی، کھانک	pierced, impaled, stabbed, shot through, speared, run through, wounded, penetrated, perforated

Then he bade (حکم دیا، کہا) Khipil lead him to the hall of state. And when they were there Shahpesh said, 'For a privilege (معایت خاص), and as a mark of my approbation (منگوری), I give thee permission (اجازت) to sit in the marble chair of yonder (وہاں، دور) throne (تخت), even in my presence (موجودگی), O Khipil.' Khipil said, 'Surely, O King, the chair is not yet executed (مکمل شدہ).' And Shahpesh

تب اس نے خپل کو شاہی دربار لے جانے کو کہا۔ اور جب وہ وہاں پہنچے تو شاہ پیش نے کہا، "میری معایت خاص اور منگوری کی علامت کے طور پر میں تمہیں اسے خپل۔ یہاں تک کہ اپنی موجودگی میں وہاں تخت پر سگ سر مرکری کرسی پر بیٹھنے کی اجازت دیتا ہوں" خپل نے کہا "یقیناً، اسے جہاں پناہ کرسی کی ابھی تک مکمل نہیں ہوئی۔" اور شاہ پیش دھاڑا "اگر ایسا ہے تو تم صرف اپنے تہ کی ناپ

exclaimed (دھاڑا), 'If this be so, thou art but the length (قدومت) of thy measure (تپ) on the ground, O talkative (باتولی) one!' Khipil said, 'Nay, 'tis not so, O King of splendours (عالی جاہ، شان و شوکت) blind that I am! yonder's indeed the chair.' And Khipil feared the King and went to the place where the chair should be, and bent (جھکایا) his body in a sitting posture (انداز), eyeing the King, and made pretence (دکھادا) to sit in the chair of Shahpesh, as in conspiracy (تدبیر، سازش) to amuse (مغلول کرنا) his master. Then said Shahpesh, 'For a token that I approve (منظور کرنا) thy execution (تخلیل) of the chair, thou shalt be honoured (اعزاز بخشا جائے گا) by remaining seated in it up to the hour of noon; but move thou to the right or to the left, showing thy soul insensible (تجھبی) of the honour done thee, transfix (چھلنی کر دیا جاتا) thou shalt be with twenty arrows and five.

کے برابر زمین پر پڑے ہوئے (یعنی تمہاری موت یقینی ہے جس طرح ایک مردہ آدمی زمین پر گر جاتا ہے اور اپنے قد و قامت کے برابر زمین گھیر لیتا ہے؛ یعنی تم اپنے آپ کو قبر میں سمجھو) اور ہاتھی ٹھنڈے۔ خیل نے کہا "نہیں ایسا نہیں ہے اے شہنشاہ عالی جاہ، میں تو اندھا ہوں۔ وہاں واقعی کرسی (رکھی) ہے۔" اور خیل ہادشاہ سے ڈر گیا اور اس جگہ چلا گیا جہاں کرسی کو ہونا چاہیے تھا اور بیٹھنے کے انداز میں اپنے جسم کو جھکایا۔ اپنی نگاہ کو ہادشاہ پر مرکوز رکھا اور شاہ پیش کی کرسی پر بیٹھنے کا دکھاوا کیا جیسے وہ اپنے آقا کو مغلول (خوش) کرنے کے لیے کوئی تدبیر کر رہا ہو۔ تب شاہ پیش نے کہا "کرسی کی تخلیل کی منظوری کے طور پر تمہیں یہ اعزاز بخشا جائے گا کہ تم دوپہر کے وقت تک اس پر براجمان (بیٹھے) رہو۔ اگر تم نے دائیں یا بائیں حرکت کی اور تمہارے شعور نے تمہیں دیئے جانے والے اعزاز پر ناگہبی کا مظاہرہ کیا تو تم پچیس تیروں سے چھلنی کر دیئے جاؤ گے۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
dare	verb	/deər/	ڈے آر	جرأت کرنا، ہمت کرنا
crowded	verb	/'kraʊ.dɪd/	کراؤ ڈڈ	بھیز لگ گئی، جمع ہو گئے، جھوم اکٹھا ہو گیا
rumoured	verb	/'ruː.məd/	رو۔ مَرڈ	افواہ پھیل گئی، چرچا عام ہوا
stir	verb	/stɜːr/	سٹِر	حرکت کرنا، ہلنا
swayed	verb	/sweɪd/	سواے ڈ	جھولنا، ڈولنا، ہلنا
expired	verb	/ɪk'spaɪəd/	اِکس۔ پائی آرڈ	ختم ہو گیا، اختتام کو پہنچا
cramped	adjective	/kræmpt/	کرے مپٹ	اکڑا ہوا، اٹنٹھ گیا، بل پڑ گئے
pitiable	adjective	/'pɪt.i.ə.bəl/	پٹی۔ ایل	قابل رحم، قابل ترس
exalted	verb	/ɪg'zɔːl.tɪd/	اِگ۔ زول۔ ٹڈ	فوقیت دی گئی، سرفراز کیا گیا، اوجھا مقام دیا گیا
execute	verb	/'ek.sɪ.kju:t/	اِیک۔ سی۔ کیوٹ	کمل کرنا، تعمیر کرنا
fitting	adjective	/'fɪt.ɪŋ/	فِٹنگ	موزوں، مناسب، شایان شان
bade	verb	/bæd/	بے ڈ	حکم دیا، کہا گیا
dalliance	noun	/'dæl.i.əns/	ڈے۔ لی۔ اَنس	خوش طبعی، تفریح، عیش پرستی
contrived	verb	/kən'traɪvd/	کن۔ ٹرائی وڈ	ترتیب دیا، بندوبست کیا، تدبیر کی
remonstrating	adjective	/'ri.mən.streɪ.tɪŋ/	ری۔ مَن۔ سٹری۔ ٹنگ	(ہاتھ پاؤں) چلاتے ہوئے، احتجاج کرتے ہوئے
members	noun	/'mem.bəz/	مَم۔ بَرز	اعضاء، جسم کے حصے، ہاتھ پاؤں
dreadful	adjective	/'dred.fəl/	ڈریڈ۔ فِل	خوفناک، ہولناک، بھیا تک

Words	معانی	Synonyms
dare	جرأت کرنا	challenge, venture, take the risk, attempt, undertake, go ahead.
crowded	جھوم اکٹھا ہو گیا	gather, flock, throng, swarm, assemble, cluster, congregated

rumoured	انواہ پھیل گئی	reported, whispered, circulated, spread, talked about, murmured
stir	حرکت کرنا، ہلنا	move, shift, change position, fidget, twitch, relocate, adjust
swayed	جھولنا	rocked, shook, oscillated, swung, trembled, waved, fluttered
expired	ختم ہو گیا	ended, finished, elapsed, was over, ceased, came to a close
cramped	اکڑا ہوا	stiff, tight, aching, rigid, constricted, tense, sore, numbed
pitiable	قابل رحم	miserable, pathetic, wretched, sorrowful, heart-rending, pitiful, deplorable, woeful, unfortunate, lamentable
exalted	فوقیت دی گئی	honoured, glorified, dignified, praised, esteemed, admired
execute	تعمیر کرنا	build, construct, craft, produce, make, design, complete
fitting	موزوں	suitable, appropriate, proper, apt, right, matched, compatible
bade	حکم دیا، کہا گیا	ordered, commanded, instructed, told, directed, decreed
dalliance	خوش طبعی	amusement, leisure, delight, pleasure, merriment, play, pastime
contrived	بندوبست کیا	designed, arranged, planned, devised, constructed, created
remonstrating	احتجاج کرتے ہوئے	protesting, objecting, resisting, complaining, opposing, rebelling, showing discomfort, straining, reacting
members	اعضاء	limbs, arms, legs, body parts, appendages, extremities
dreadful	خوفناک	terrible, awful, horrifying, frightening, grim, alarming, ominous, tragic, dire, appalling

The King then left him with a guard of twenty-five of his body-guard; and they stood around him with bent bows, so that Khipil dared (جرأت کرتا) not move from his sitting posture. And the masons (معمار) and the people crowded (جمع ہو گئے) to see Khipil sitting on his master's chair, for it became rumoured (انواہ) about. When they beheld (دیکھا) him sitting upon nothing, and he trembling to stir (ہلنا، حرکت کرنا) for fear of the loosening (چھوٹ جانے) of the arrows, they laughed so that they rolled upon the floor of the hall, and the echoes (گونجیں) of laughter were a thousandfold (ہزاروں گنا). Surely the arrows of the guards swayed (لہلہاتے) with the laughter that shook them. Now, when the time had expired (ختم ہو گیا) for his sitting in the chair, Shahpesh returned to him, and he was cramped (اکڑ گیا تھا), pitiable (قابل رحم) to see; and Shahpesh said, Thou hast been exalted (سرفراز ہوا ہے) above men, O Khipil for that thou didst execute (تیار کرنا) for thy master has been found fitting (موزوں) for thee.' Then he bade (حکم دیا) Khipil

پھر بادشاہ نے اسے اپنے محافظ دستے کے بچپیس محافظین کے ساتھ چھوڑ دیا؛ اور وہ کمانیں تانے اس کے گرد کھڑے ہو گئے تاکہ کھیل کو اپنے اعزاز و شہرت سے ہٹنے کی جرأت نہ ہو۔ اور معمار اور لوگ کھیل کو اپنے آقا کی کرسی پر براجمان دیکھنے کیلئے جمع ہو گئے کیونکہ اس کی انواہ ہر طرف پھیل چکی تھی۔ جب انہوں نے اسے ہوا میں بیٹھے ہوئے اور تیروں کے چھوٹ جانے کے خوف سے ہٹنے سے لرزاں (کانپ رہا) دیکھا، تو وہ اتنا ہنسے کہ کمرے کے فرش پر لوٹ پوٹ ہو گئے اور قہقہوں کی گونجیں ہزاروں گنا تھیں۔ یقیناً محافظین کے تیر ان قہقہوں سے لہلہاتے جو انہیں بلورے دے (ہلا) رہے تھے۔ اب جبکہ اس کا کرسی پر براجمان رہنے کا وقت ختم ہو گیا۔ شاہ پیش اس کی طرف لوٹ آیا اور وہ (خپیل) اٹھ/اکڑ گیا تھا اور دیکھنے میں قابل رحم اور شاہ پیش نے کہا "تمہیں دوسرے افراد پر فوقیت دی گئی ہے اے خپیل۔ کیونکہ جو کچھ تو نے اپنے آقا کے لیے تعمیر کیا تیرے لیے موزوں پایا گیا۔" پھر اس نے خپیل کو ان میز و مشرت اور لذت و سرور کے شاہی باغات میں لے جانے کا حکم دیا جن کی اس نے منصوبہ سازی کی اور لگائے۔ اب جب کرسی پر بیٹھے کا وقت ختم ہو چکا، تو شاہ پیش واپس آیا اور اس نے خپیل کو دیکھا کہ وہ اکڑا ہوا، اور دیکھنے میں رحم کے قابل ہو چکا تھا اور شاہ پیش نے کہا، "اے خپیل! تُو انسانوں سے بڑھ کر سرفراز ہوا ہے، کیونکہ جو کچھ تُو نے اپنے آقا کے لیے تیار کیا تھا، وہی تیرے لیے موزوں ثابت ہوا۔"

lead the way to the noble gardens of dalliance (غش)
and pleasure that he had planted and
contrived (ترتیب دیے تھے). And Khipil went in that state
described by the poet,

when we go draggingly (کھینچے ہوئے),
with remonstrating (اجتہاد) members (اعضاء),
Knowing a dreadful (خوفناک) strength behind,
And a dark fate (قسمت) before.

پھر اس نے نچل کو گھم دیا کہ وہ ان عالی شان باغات کی طرف رہنمائی
کرے، جو اس نے خوش طبعی اور لطف کے لیے لگائے اور ترتیب
دیے تھے۔ اور نچل اُس حالت (زار) میں چل دیا جسے شاعر نے
یوں بیان کیا ہے:

جب ہم گھسٹے ہوئے جاتے ہیں۔
اور اجتہاد جیسا چاہہ پاؤں مارتے ہوئے
جبکہ ہم جانتے ہوں کہ پیچھے ایک خوفناک طاقت ہے
اور سامنے بڑی (تاریک) قسمت۔

WHILE-READING

- What is the significance of Shahpesh leaving Khipil surrounded by his bodyguards? What does this say about Shahpesh's control over Khipil?

شاہ پیش کا نچل کو اپنے محافظوں کے گھیرے میں چھوڑ دینا کس بات کی علامت ہے؟ یہ صورتحال شاہ پیش کی نچل پر گرفت کے بارے میں کیا بتاتی ہے؟

Ans: Shahpesh surrounds (گھیرے میں لے لیتا ہے) Khipil with guards to keep him under pressure. This shows that Shahpesh has full control over Khipil and is using his power to teach him a lesson through fear (خوف) and humiliation (تذلیل).

شاہ پیش نچل کو دباؤ میں رکھنے کے لیے اُسے محافظوں کے گھیرے میں لے لیتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ شاہ پیش کو نچل پر مکمل گرفت حاصل ہے اور وہ اُسے خوف اور تذلیل کے ذریعے سبق سکھانے کے لیے اپنی طاقت استعمال کر رہا ہے۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
admirable	adjective	/'æd.mər.ə.bəl/	آءِ ڈم۔ر۔بَل	قابل تحریف، قابل تحسین
refreshing-ness	noun	/'rɪ'fref.ɪŋ.nəs/	ری۔فْرِیْشنگ۔نَس	تازگی، فرحت، ٹھنڈک
pluck	verb	/'plʌk/	پَلک	توڑنا، چننا
waxed	verb	/'wæks/	وے گسٹ	بڑھنا، زور پکڑنا
possessed	verb	/'pə'zest/	پ۔زِیسٹ	قابو میں کر لیا، چھائی، گرفت میں لے لیا
passion	noun	/'pæʃ.ən/	پے۔شَن	جذبہ، ہیجان، جوش
scarce	adverb	/'skeəs/	سکیرے آرس	بیشکل، بدقت، بدشواری
refrain	verb	/'rɪ'freɪn/	ری۔فرےن	باز رہنا، رکنا، پرہیز کرنا
sniff	verb	/'snɪf/	سِنِف	سنگھنا، ناک سے ہوا کھینچنا
fragrance	noun	/'freɪ.grəns/	فرے۔گ۔رَنس	خوشبو، مہک، مہکار، بکھت، بکھت
beguiled	verb	/'bɪ'gaɪld/	بی۔گانی لڈ	دل بہایا، مسحور کیا، رہمایا، فریفتہ کیا، مائل کیا
odorous	adjective	/'əʊ.dər.əs/	او۔ڈ۔رَس	خوشبودار، مہکیلا، معطر
sloth	noun	/'slɒθ/	سلاٹھ	کالہی، سستی، تن آسانی، آسائش پسندی
adore	verb	/'ə'dɔ:r/	آ۔ڈور	بہت چاہنا، پوجنا، شہید محبت کرنا
mistress	noun	/'mɪs.trəs/	میس۔ٹرس	محبوبہ، معشوقہ، بچی
maiden	noun	/'meɪ.dən/	مے۔ڈن	دشیزہ، کنواری لڑکی
bowers	noun	/'bau.ərz/	باؤ آرز	گلزار، گلستان

Words	معانی	Synonyms
admirable	قابل تحریف	praiseworthy, laudable, commendable, remarkable, impressive, splendid, worthy, notable, laudable, outstanding, excellent

refreshing-ness	تازگی، لہرکت	coolness, freshness, vitality, rejuvenation, soothing quality
pluck	توڑنا، پھٹنا	pick, gather, pull, harvest, collect, detach, nip off, snip
waxed	بڑھنا، زور پکڑنا	grew, intensified, increased, swelled, built up, mounted, developed, escalated, deepened, surged
possessed	جھماکی	overwhelmed, gripped, overtook, consumed, controlled, seized, dominated, obsessed, engulfed, haunted
passion	جذبہ، بھجان	obsession, craving, urge, intensity, fervour, desire, longing
scarce	بمشکل، بدقت	barely, hardly, scarcely, just, almost not, with difficulty, narrowly
refrain	بازرہنا، رکنا	resist, hold back, abstain, avoid, restrain oneself, keep from, check, curb, suppress, forbear
sniff	سنگھنا	smell, inhale, breathe in, whiff, nose, scent, take a breath of
fragrance	خوشبو، مہک	scent, aroma, perfume, smell, bouquet, essence, redolence
beguiled	دل لہایا	charmed, enchanted, captivated, fascinated, delighted, allured, mesmerized, enthralled, tempted
odorous	خوشبودار	fragrant, aromatic, scented, perfumed, redolent, balmy
sloth	آسائش پسندی	laziness, idleness, leisure, dreaminess, indolence, drowsiness, inertia, calm stillness, restful ease, languor
adore	بہت چاہنا	love, cherish, admire, delight in, revel in, treasure, worship, be devoted to, hold dear, esteem
mistress	محبوبہ، معشوقہ	beloved, lady love, sweetheart, darling, beloved one, paramour
maiden	دوشیزہ	young woman, virgin, damsel, girl, lass, maid, nymph, damsel fair
bowers	گزار، گلستان	arbours, garden retreats, leafy shelters, flowered enclosures, shaded spots, glades, groves, floral shelters, woodland nooks

They came to the gardens, and behold (دیکھو), these were full of weeds (گھاس پھوس) and nettles (خاردار پودے), the fountains (چشے) dry, no tree to be seen — a desert. And Shahpesh cried, 'This is indeed of admirable (قابلِ تحسین) design, O Khipil! Feelest thou not the coolness (ٹھنڈک) of the fountains? — their refreshing-ness (تازگی)? Truly (واقعی) I am grateful to thee! And these flowers, pluck (توڑنا) me now a handful (مٹھی بھر), and tell me of their perfume (مہک).' Khipil plucked a handful of the nettles that were there in the place of flowers, and put his nose to them before Shahpesh, till his nose was reddened (سرخ ہو گئی); and desire (جھماکی) to rub (رکھنا) it waxed (زور پکڑ گئی) in him, and possessed (جھماکی) him, and became a passion (جذبہ), so that he could scarce (بمشکل) refrain (بازرہنا) from rubbing (رکھنے) it even in the King's presence. And the King encouraged (اکسایا) him to sniff (سنگھنا) and enjoy their fragrance (مہک), repeating the poet's words:

وہ باغات میں آئے، اور دیکھو! یہ گھاس پھوس اور خاردار پودوں سے بھرے ہوئے ہیں۔ چشے خشک، کوئی درخت نظر نہ آتا تھا۔ اور شاہ پیش دعا دیا "واقعی قابلِ تحسین ڈیزائن ہے، اے کھیل۔ کیا تجھیں چشموں کی ٹھنڈک — ان کی تازگی محسوس نہیں ہو رہی؟ واقعی میں تمہارا بہت ممنون ہوں اور یہ پھول، ذرا مجھے مٹھی بھر توڑ کر دکھاؤ اور مجھے ان کی مہک بتاؤ" کھیل نے مٹھی بھر خاردار پودے توڑے جو وہاں پھولوں کی جگہ آگے ہوئے تھے اور شاہ پیش کے رو بہ اپنی ناک ان پر رکھ دی یہاں تک کہ اس کی ناک سرخ ہو گئی اور اس (کھیل) میں اسے (ناک کو) کھانے کی خواہش زور پکڑ گئی اور اس پر جھماکی۔ اتنا (بے قابو) جذبہ بن گئی تھی کہ بادشاہ کی موجودگی میں وہ اسے کھلی کرنے سے بمشکل رُک سکا۔ اور بادشاہ نے اُسے اکسایا کہ وہ ان کی مہک سنگھنے اور شاعر کے یہ الفاظ دہراتے ہوئے اس سے لطف اندوز ہو:

Methinks (مجھے لگتا ہے) I am a lover and a child,

A little child and happy lover, both!

When by the breath (سانس) of flowers I am beguiled (دل لہاتی ہیں) (دل لہاتی ہیں)

From sense of pain, and lulled (تھک کر نیند سلا دیتی ہیں) in odorous (مطر) sloth (سہل پسندی).

اور دکھ کے احساس سے دور لے جاتی ہیں اور تھک کر معطر سہل پسندی کی نیند سلا دیتی ہیں۔

So I adore (عشق کرتا ہوں) them, that no mistress (محبوبہ) sweet

Seems worthier (لاائق) of the love which they awake: ہیں۔

In innocence (بہول پن، معصومیت) and beauty more complete,

Was never maiden (دو شیزہ) cheek in morning lake. کے

Oh, while I live, surround (گھیرے رکھو) me with fresh flowers!

آہ! جبکہ میں زندہ ہوں، مجھے ان تر و تازہ پھولوں سے گھیرے رکھو!

Oh, when I die, then bury me in their bowers (گھستان)!

ہائے، اور جب میں مر جاؤں، تو مجھے ان ہی کے گھستان میں دفن کر دینا

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
fair	adjective	/feər/	فہرے آر	خوبصورت، عمدہ، خوب
quotation	noun	/kwəʊ'teɪ.ʃən/	کو۔ ٹیے۔ شن	حوالہ، اقتباس، عبارت
applicable	adjective	/ə'plɪk.ə.bəl/	آپلی، گ۔ بیل	بر محل، موزوں، قابل اطلاق
eloquent	adjective	/el.ə.kwənt/	آنے۔ ل۔ گوانٹ	فصیح، بلغ، خوش بیان
comprehensiveness	noun	/kəm.prɪ.hen.sɪv.nəs/	کام۔ پری۔ ہین۔ سیو۔ نس	ہمہ گیری، جامعیت، کاملیت
portion	noun	/pɔː.ʃən/	پور۔ شن	حصہ، جز، قطعہ
alludeth	verb	/ə'luː.dɪθ/	آ۔ لو۔ ڈتھ	اشارہ کرنا، حوالہ دینا، ذکر کرنا
chafing	noun	/tʃeɪ.fɪŋ/	چے۔ فنگ	خارش، رگڑ، کھجانا، مالش
hideous	adjective	/hɪd.i.əs/	ہی۔ ڈی۔ آس	مکروہ، کریہہ، بد نما، بھونڈا
nosegay	noun	/nəʊz.geɪ/	نوز۔ گے	گلدستہ، پھولوں کا گچھا
presentation	noun	/,prez.ən'teɪ.ʃən/	پزے۔ زن۔ ٹیے۔ شن	پیشکش، حقد، عطیہ، نذرانہ
nettled	adjective	/net.əld/	نرے۔ ٹلڈ	خارش سے متاثرہ، خارش، کھجلی زدہ
seize	verb	/siːz/	سی۔ ز	گرفت میں لینا، بکڑ لینا، قابو پالینا

Words	معانی	Synonyms
fair	خوبصورت	appropriate, fitting, suitable, apt, relevant, proper, accurate
quotation	حوالہ	excerpt, citation, extract, reference, saying, passage, quote, line, remark, expression
applicable	موزوں	relevant, suitable, appropriate, fitting, apt, related, connected
eloquent	فصیح، بلغ	expressive, articulate, fluent, moving, powerful, persuasive, graceful, vivid, touching
comprehensiveness	جامعیت	completeness, thoroughness, inclusiveness, scope, fullness, extensiveness, all-inclusiveness, exhaustiveness, entirety
portion	حصہ، جز	part, piece, section, segment, fraction, element, component, bit
alludeth	حوالہ دینا	refer, hint at, imply, suggest, mention, touch on, point to, indicate

chafing	خارش	rubbing, irritation, itching, scratching
hideous	کریدہ	disgusting, offensive, repulsive, gross, shameful, distasteful
nosegay	گلدستہ	bouquet, posy, bunch of flowers, floral bundle, spray, corsage
presentation	پیش کش	offering, giving, gifting, delivery, submission, donation, tribute
nettled	خارش	itchy, irritated, tingling, prickly, burning, stinging, sore, smarting
seize	جکڑ لینا	grip, grab, overtake, overwhelm, possess, capture, engulf

And the King said, 'What sayest thou, O my builder? that is a fair (خوبصورت) quotation (حوالہ), applicable (برعمل), (ترجمانی to thy feelings (جذبات), one that expressed (موزوں) them?'

'Khipil answered,' 'Tis eloquent (نصیح و بلغی، خوش بیان), O great King! comprehensiveness (جامعیت) would be its portion (حصہ), but that it alludeth (حوالہ دیتا ہے) not to the delight (راحت) of chafing (کھلی، خارش).'

Then Shahpesh laughed, and cried; 'Chafe (خارش کرنا) not! it is an ill thing and a hideous (کریدہ)! This nosegay (گلدستہ), O Khipil, it is for thee to present to thy mistress. Truly (جی جی) she will receive thee well after its presentation (پیش کش)! I will have it now sent in thy name, with word that thou followest (پیچھے آتا) quickly. And for thy nettled (خارش) nose, surely if the whim (خطبہ) seize (جکڑ لے) thee that thou desirest (چاہتا، خواہش کرتا) its chafing, to thy neigh-bour (ساتھ والا، ہمسایہ) is permitted what to thy hand is refused (منوع ہے).'

The King set (مقرر کر دیا) a guard upon Khipil to see that his orders were executed (تعمیل ہو) and appointed (مقرر کر دیا) a time for him to return (لوٹنا) to the gardens.

اور بادشاہ نے کہا، "تم کیا کہتے ہو، اے میرے معمار؟ یہ ایک خوبصورت حوالہ ہے، تمہارے جذبات سے متعلق برعمل (موزوں) ہے، ایک ایسا حوالہ جو تمہارے جذبات کی ترجمانی کرتا ہے؟"

خیل نے جواب دیا، "یہ نصیح و بلغی (خوش بیان) ہے، اے عظیم بادشاہ! جامعیت اس کا حصہ ہوتی (یعنی یہ اقتباس جامع ہوتا) ہے، مگر یہ کھانے کی راحت کا کوئی حوالہ نہیں دیتا (یعنی اگر یہ کھلی کرنے کی لذت کا تذکرہ کرتا تو یہ جامع ہوتا)۔"

شاہ پیش ہنسا اور یوں اٹھا، "خارش نہ کرو! یہ بڑی اور کریدہ بات ہے۔ یہ گلدستہ، اے خیل، یہ تیرے لیے ہے کہ تم اسے اپنی محبوبہ کو (بطور تحفہ) پیش کرو۔ اس پیش کش (تحفے) کے بعد سچ منہ و حیرا چھا استقبال کرے گی۔ میں ابھی اسے تمہاری طرف سے اس پیغام کے ساتھ بھجوائے دیتا ہوں کہ تم فوراً اس کے پیچھے آ رہے ہو۔ اور جہاں تک تمہارے خارش ناک کا تعلق ہے اگر خطبہ تجھے جکڑ لے اور تو اسے کھانا چاہے تو تیرے ساتھ والے (ہمسایہ) کو وہ کرنے (یعنی کھانے) کی اجازت ہے جو کہ تیرے ہاتھ کے لیے منوع (ہے)۔"

بادشاہ نے یہ دیکھنے کے لیے خیل پر ایک گھرانہ مقرر کر دیا کہ اس کے احکامات کی تعمیل ہو اور باغات میں اس کے لوٹنے کا وقت مقرر کر دیا۔

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
give forth	phrasal verb	/gɪv fɔːθ/	گینے فور تھ	خارج کرنا
battered	adjective	/'bætəd/	بے۔ ٹروڈ	مارا پیٹا گیا، زخمی
culture	noun	/'kʌltʃər/	گلچیز	کاشت، پیداوار، اگائی ہوئی چیز
wrath	noun	/rəθ/	راتھ	غصہ، غم، غیظ، غضب
clemency	noun	/'klemənsi/	کلے۔ من۔ سی	نرمی، نرم دلی، شفقت، مہربانی
splendours	noun	/'splendərz/	سپلینڈرز	جاہ و جلال، شان و شوکت
petition	noun	/pə'tɪʃən/	پ۔ ٹی۔ شن	درخواست، التجا، گزارش
accosting	pr. participle	/ə'kɔːstɪŋ/	آ۔ کوس۔ ٹینگ	قاصب ہو کر، ہم کلام ہو کر
civily	adverb	/'sɪvɪl/	سی۔ وی۔ لی	مہذب انداز میں، مثالی سے
imploring	pr. participle	/'ɪm'plɔːrɪŋ/	آم۔ پلو۔ رینگ	گڑگڑاتے ہوئے، منت مانت کرتے ہوئے
ached	verb	/eɪkt/	ای۔ ٹکٹ	سجڑا، بے چین، بے تاب، مضطرب

raging	adjective	/ˈreɪdʒɪŋ/	رے۔ جنگ	شدید، زور آور
devouring	pr. participle	/dɪˈvaʊərɪŋ/	ڈی۔ واؤ۔ آ۔ رنگ	بے پناہ، زوردار، شدید، ناقابل مزاحمت
eagerness	noun	/ˈiːgərnəs/	ای۔ گرنس	تشنہ، شوق، اشتیاق، چاہت، آرزو
solace	noun	/ˈsɒlɪs/	سأ۔ لیس	تسکین، سکون، آسودگی، اطمینان
throbbed	verb	/θrɒbd/	تھر آبڈ	ترپ رہے تھے، بے تاب تھے
abhour	verb	/əbˈhɔːr/	آب۔ ہور	نا پسند تھی، ناگوار تھی، مخالف طبع تھی
magnanimity	noun	/ˌmæɡnəˈnɪmɪti/	مے۔ گ۔ ن۔ نی۔ می۔ ٹی	سخاوت، فیاضی، فیض، عطا، عنایت
monarch	noun	/ˈmɒnərk/	مأ۔ نرک	بادشاہ، فرمانروا، شہنشاہ
fertilizeth	verb (archaic)	/ˈfɜːrtəˌlaɪzɪθ/	فَـر۔ ت۔ لانی۔ زٹھ	زرخیز بنانا، زرخیزی بڑھانا
richness	noun	/ˈrɪtʃ.nəs/	رچ۔ نس	زرخیزی، ثادابی
encourageth	verb (archaic)	/enˈkʌrɪdʒɪθ/	آئین۔ گ۔ رختھ	بڑھا دینا، بڑھانا، حوصلہ افزائی کرنا
rankness	noun	/ˈræŋknəs/	رے۔ نک۔ نس	خورد و پودوں کی افزائش، جھاڑیوں کی بہت
chastisement	noun	/ˈtʃæstəɪzmənt/	چے۔ ش۔ ٹائی۔ ز۔ منٹ	سزا، تعزیر

Words	معانی	Synonyms
give forth	خارج کرنا	emit, produce, release, utter, let out, exude, send out, issue
battered	مارا پیٹا گیا	beaten, pounded, punched, hammered, throbbed, hit, thumped
culture	کاشت	cultivation, growth, produce, harvest, nurturing, yield, plantation
wrath	غصہ، غیظ	anger, fury, outrage, ire, indignation, resentment, annoyance, rage, displeasure
clemency	نرمی، رحم دلی	mercy, leniency, compassion, kindness, sympathy, empathy
splendours	شان و شوکت	majesty, magnificence, brilliance, grandeur, radiance, nobility, glory, excellence, stateliness
petition	درخواست	request, plea, appeal, supplication, entreaty, prayer, imploration
accosting	مخاطب ہو کر	approaching, addressing, greeting, speaking to, engaging, talking
civilly	شائستگی سے	politely, courteously, respectfully, graciously, in a refined manner
imploring	منت سماجت سے	pleading, begging, supplicating, entreating, beseeching, appealing
ached	بے قرار، بے تاب	was restless, was uneasy, burned, pined, was impatient, longed, craved, was agitated, was desperate, had a deep urge
raging	شدید، زور آور	intense, burning, overwhelming, fierce, powerful, consuming, uncontrollable, wild, desperate, unquenchable
devouring	بے پناہ، شدید	consuming, overwhelming, burning, overpowering, gripping, engulfing, fierce, obsessive, uncontrollable, irresistible
eagerness	تشنہ، شوق، اشتیاق	enthusiasm, longing, desire, keenness, excitement, carving, zeal, impatience, yearning, passion
solace	تسکین، اطمینان	comfort, relief, ease, consolation, soothing, calm, contentment, peace, satisfaction
throbbed	ترپ رہے تھے	pulsed, pounded, ached, beat, burned, twinged, quivered, twitched, trembled, smarted, nipped

abhor	ناپسندگی	hated, loathed, detested, disliked, despised, disdained
magnanimity	سخاوت، فیض	generosity, nobility, graciousness, big-heartedness, kindness, mercy, clemency, benevolence
monarch	بادشاہ، فرمانروا	king, ruler, sovereign, emperor, highness, majesty, potentate
fertilizeth	درخت پر پانا	enrich, nourish, cultivate, enhance, improve, boost, stimulate, feed, renew, invigorate
richness	درخت پر پانا	abundance, fertility, luxuriance, productivity, fruitfulness, lushness
encourageth	بڑھا دینا	promote, stimulate, foster, nurture, boost, advance, cultivate, enhance
rankness	جھاڑیوں کی بہتات	overgrowth, wildness, thick growth, uncontrolled vegetation, weediness
chastisement	سزا، تعزیر	punishment, penalty, scolding, reprimand, rebuke, affliction

At the hour indicated (مقرر کردہ) Khipil stood before Shahpesh again. He was pale (زرد)، saddened (آزردہ خاطر)؛ his tongue drooped (لگی ہوئی تھی) like the tongue of a heavy bell, that when it soundeth giveth forth (گونجتا، خارج کرتا) mournful (سوگوار) sounds only: he had also the look of one battered (مار پڑی ہو) with many beatings. So the King said, 'How of the presentation (پیش کش) of the flowers of thy culture (اُگائے ہوئے، کاشت کیے گئے) O Khipil?'

He answered, 'Surely, O King, she received me with wrath (غصہ)، and I am shamed (شرمندہ ہوں) by her.'

And the King said, 'How of my clemency (رحم دلی) in the matter of the chafing (کھانا)؟'

Khipil answered, 'O King of splendours (شان و شوکت) I made petition (التماس) to my neighbours whom I met, accosting (منت سماجت) them civilly (شانسلی سے) and with imploring (منت سماجت) for I ached (بے قرار تھا) to chafe, and it was the very raging (شدید) thirst (طلب) of desire to chafe that was mine, devouring (تسکین) eagerness (اشتیاق، شوق) for solace (تسکین) of chafing. And they chafed me, O King; yet not in those parts which throbbed (تڑپ رہے تھے) for the chafing, but in those which abhorred (ناپسند تھی) it.'

Then Shahpesh smiled and said, 'Tis certain that the magnanimity (فیض، سخاوت) of monarchs (بادشاہ) is as the rain that falleth, the sun that shineth: and in this spot (جگہ) it fertilizeth (درخت پر پانا) richness (شادابی)؛ in that encourageth (بڑھا دیتا ہے) rankness (خود رو پودوں کی بہتات). So art thou but a weed (خاردار جھاڑی)، O Khipil! And my grace (عطا) is thy chastisement (سزا).'

مقرر کردہ وقت پر خیل دوبارہ بادشاہ کے روبرو کھڑا تھا۔ وہ زرد اور آزردہ خاطر (مغموم) تھا، اُس کی زبان یوں لگی ہوئی تھی جیسے کسی بھاری گھنٹے کی زبان، جو جب پیچھے صرف سوگوار صدا گونجے اور وہ اس آدمی کی طرح دکھائی دے رہا تھا جسے کئی بار مار پڑی ہو۔ چنانچہ بادشاہ نے کہا "اے خیل، تمہارے اُگائے ہوئے پھولوں کی پیش کش کیسی رہی؟"

اس نے جواب دیا "یقیناً اے بادشاہ اس نے میرا استقبال غصے سے کیا اور میں اس سے شرمندہ ہوں۔"

اور بادشاہ نے کہا "تمہارے معاملہ میں میری رحم دلی کیسی رہی؟"

خیل نے جواب دیا "اے شان و شوکت والے بادشاہ! میں نے اپنے مسائیلوں سے الٹا کی جن سے بھی میں ملا، شانسلی سے اور منت سماجت کرتے ہوئے اُن سے مخاطب ہوا، کیونکہ میں تمہارے لیے بے قرار تھا اور تمہارے خواہش کی شدید طلب تھی جو مجھ پر طاری تھی، غارش سے تسکین پانے کا بے پناہ اشتیاق تھا۔ انہوں نے مجھے کھلی کی، اے جہاں پناہ؛ لیکن ان اعضاء پر نہیں جو کھلی کے لیے تڑپ رہے تھے بلکہ ان اعضاء پر جنہیں کھلی ناپسند تھی۔"

جب شاہ پیش مسکرایا اور کہا "یہ سچ ہے کہ بادشاہوں کا فیض ہارش کی طرح برستا ہے اور سورج کی طرح چمکتا ہے کسی جگہ یہ شادابی کو درخت پر پانا ہے تو کسی جگہ یہ خود رو پودوں کی بہتات کو بڑھا دیتا ہے۔ بس تم، اے خیل، صرف ایک خاردار جھاڑی ہو اور میری عطا حیرتزا بن گئی ہے۔"

Words	POS	IPA	تلفظ	معانی
persecute	verb	/'pɜːsɪkjʊ:t/	پڑوسی، کیوٹ	ستانا، سزا دینا
pretence	noun	/'priːtens/	پیری-ٹینس	بہانہ، دکھاوا
heap	verb	/'hiːp/	ہی پٹ	ڈھیر لگانا، اکٹھا کرنا
favours	noun (plural)	/'feɪ.vəz/	فے-وُز	عنایات، مہربانیاں، انعامات
gasp	verb	/'gɑːsp/	گاشپ	ہانپنا، جھڑپ سانس لینا
compelled	verb (past)	/'kəm'peld/	کم-پیلڈ	مجبور کیا گیا
drought	noun	/'draʊt/	ڈراؤٹ	خشکی، بے آبی
stretched	verb/adj.	/'stretʃt/	سٹریچٹ	پھیلائے ہوئے
wondrous	adjective	/'wʌn.drəs/	وَنڈرَس	حیرت انگیز، تعجب خیز
applauded	verb (past)	/'ə'plɔː.dɪd/	آپلو-ڈِڈ	داد دی گئی، تعریف کی گئی، سراہا گیا
wotted	verb (archaic)	/'wɒtɪd/	وآٹڈ	جان لیا، معلوم ہو گیا
punish in coin	phrase	/'...kɔɪn/	--- کو انے ن	جرم کے مطابق سزا دینا
offences	noun (plural)	/'ə'fensɪz/	آفینسز	جرائم، غلطیاں
inflicted	verb	/'ɪn'flɪktɪd/	ان-فلکٹڈ	مسلط کی، لاگو کی، دی
languished	verb (past)	/'læŋ.gwɪʃt/	لے-ن-گواشٹ	تاخیر کا شکار تھے، زوال پذیر تھے
stagnant	adjective	/'stæg.nənt/	سٹے-گ-ننٹ	ساکت، جامد، بدبودار
fancy	verb	/'fæn.si/	فے-ن-سی	تصور کرنا، سمجھنا
doom	noun	/'duːm/	ڈوم	تباہی، بد نصیبی، بد بختی
run to seed	verb phrase	/'...siːd/	--- سی ڈ	بگڑ جانا، زوال کا شکار ہونا
gabble	noun	/'gæb.əl/	گے-بِل	بے لگ باتیں، بانواہیں، یاد گوئی

Words	معانی	Synonyms
persecute	ستانا، سزا دینا	oppress, torment, torture, harass, afflict, mistreat, punish, abuse, victimize, intimidate
pretence	بہانہ، دکھاوا	deception, excuse, false show, disguise, illusion, sham, cover, mask, bluff, pretext
heap	ڈھیر لگانا، اکٹھا کرنا	shower, pile, lavish, load, pour, bestow, flood
favours	عنایات، انعامات	gifts, blessings, benefits, privileges, rewards, offerings, graces
gasp	ہانپنا، جھڑپ سانس لینا	pant, choke, struggle for breath, breathe heavily, puff, heave
compelled	مجبور کیا گیا	forced, made, constrained, bound, required, commanded
drought	خشکی، بے آبی	dryness, aridity, thirst, waterlessness, parched state
stretched	پھیلائے ہوئے	extended, outstretched, spread, straightened, lengthened
wondrous	حیرت انگیز، تعجب خیز	marvellous, astonishing, remarkable, curious, extraordinary
applauded	سراہا گیا، داد دی گئی	praised, lauded, cheered, honoured, extolled, admired
wotted	جان لیا، معلوم ہو گیا	knew, perceived, grasped, discerned, comprehended, recognized
punish in coin	جرم کے مطابق سزا دینا	repay justly, punish accordingly, give tit for tat, pay back in kind, return measure for measure, deal fitting punishment

offences	جرائم، غلطیاں	crimes, wrongdoings, transgressions, violations, misdeeds, faults, misconduct
inflicted	مسلط کی، لاگو کی، دی	imposed, forced, induced, enforced, applied, meted out, exacted, administered, levied, dealt out, delivered
languished	تانیخ کا شکار تھے	deteriorated, declined, stagnated, withered, decayed, weakened, dwindled, regressed, limped along.
stagnant	ساکت، جامد، بدبودار	still, motionless, static, stale, foul, sluggish, torpid, inert, dormant
fancy	تصور کرنا، سمجھنا	consider, regard, view, deem, reckon, count, think of, judge
doom	تباہی، بد نصیبی، بد بختی	ruin, destruction, downfall, decline, catastrophe, devastation, annihilation, grim fate
run to seed	بگڑ جانا	languish, decay, degenerate, rot, wither, go to waste, crumble
gabble	لغو باتیں	gabble, prattle, jabber, blather, babble, chatter, gibber

Now, the King ceased (بند کر دیا) not persecuting (ستانا) Khipil, under pretence (بہانہ) of doing him honour and heaping (ضمیر لگانا) favours (عنایات) on him. Three days and three nights was Khipil gasping (ہانپتا رہا) without water, compelled (مجبور کر دیا) to drink of the drought (خشکی، بے آبی) of the fountain, as an honour at the hands of the King.

And he was seven days and seven nights made to stand with stretched (پھیلائے) arms, as they were the branches of a tree, in each hand a pomegranate (انار). And Shahpesh brought the people of his court to regard the wondrous (حیران کن) pomegranate-shoot planted by Khipil, very wondrous, and a new sort, worthy (شایان شان) the gardens of a King. So the wisdom of the King was applauded (سرا ہا گیا), and men wotted (معلوم ہو گیا) he knew how to punish offences in coin (جرائم کے مطابق سزا دینا), by the punishment inflicted (دی، مسلط) on Khipil, the builder. Before that time his affairs (معاملات) had languished (تانیخ کا شکار تھے), and the currents (دھارے) of business instead of flowing (بہنا) had become stagnant (ساکت، بدبودار) pools. It was the fashion to do as did Khipil, and fancy (سمجھو) the tongue a constructor (معمار) rather than a commentator (تبصرہ نگار); and there is a doom (بد نصیبی) upon that people and that man which runneth to seed (بگڑ جاتا ہے) in gabble (لغو باتیں), as the poet says in his wisdom:

اب بادشاہ نے اس کی عزت افزائی کرنے اور اس پر عنایات کے ڈھیر لگانے کے بہانے اُسے ستانہ بند نہ کیا۔ تین دن اور تین راتیں خپل پانی کے بغیر ہانپتا رہا، اور بادشاہ کے ہاتھوں عزت افزائی کے طور پر اُسے چشموں کی خشکی (بے آبی، خشکی) پینے پر مجبور کر دیا گیا۔

اور اُسے سات دن اور سات راتیں بازو پھیلائے کھڑا کیا گیا، جیسا کہ وہ (ہازو) درخت کی ڈالیاں ہوں اور اس کے ہر ہاتھ میں ایک انار (دیا گیا) تھا۔ اور شاہ پیش اپنی دربار کے لوگوں کو خپل کا لگا یا ہوا انار کا ایک حیران کن پودا دیکھنے کے لیے لے آیا، نہایت ہی حیرت انگیز اور ایک نئی قسم کا، بادشاہ کے باغات کے شایان شان۔ چنانچہ بادشاہ کی دانائی کو سراہا گیا اور اس سزا سے جو اس نے خپل، اپنے معمار کو دی، لوگوں کو معلوم ہو گیا کہ بادشاہ کو جرائم کی پوری پوری سزا دینی آتی ہے۔ اس سے پہلے اس کے معاملات تانیخ کا شکار تھے اور معاملات کے دھارے بہنے کی بجائے ساکت، بدبودار جوڑ بن چکے تھے۔ اور یہ رواج پڑ چکا تھا کہ ایسے کام کرو جیسے خپل نے کیا اور زبان کو تبصرہ نگار کی بجائے معمار سمجھو (یعنی ہاتھوں سے کام کرنے بجائے باتوں سے کام چلاؤ): اور ایسے لوگوں اور انسان پر بد نصیبی آتی ہے جو لغو (فصول) باتوں میں (پڑ کر) بگڑ جاتا ہے، جیسا کہ شاعر اپنی دانش میں کہتا ہے:

Words	POS	IPA	لفظ	معانی
splendid	adjective	/'splendid/	سپلینڈنڈ	شاعرانہ عمدہ
bloom	verb/noun	/blu:m/	بloom	(پھول) - کھلنا

dominions	noun	/də'mɪn.jənz/	ڈ-مین-پنز	سلطنتیں، مملکتیں، زیر حکومت علاقے
sought	verb (past of seek)	/sɔ:t/	سوت	کوشش کرنا، کوشاں ہونا
bestowed	verb	/br'stəʊd/	بی-ستوڈ	عطا کردہ۔ عنایت کیا گیا
gabblers	noun (plural)	/'gæb.lərz/	گے-ب-لرز	ہاتونی لوگ، یادہ کولوگ
loquacious	adjective	/lə'kwɛɪ.ʃəs/	ل-گوائے-شس	ہاتونی، زیادہ بولنے والا
regret	verb/noun	/rɪ'ɡret/	رگ-ریت	افسوس کرنا، پچھتانا، حسرت کرنا
inmesh	verb	/ɪn'mɛʃ/	ان-میش	جال میں پھنسانا، الجھانا، قابو کر لینا
babbling	noun	/'bæb.lər/	بے-ب-لرز	بکواسی، یادہ گو، فضول گو، ہاتونی
wagging	verb (adj. form)	/'wæg.ɪŋ/	وے-گنگ	لٹی ہوئی، جنبش کرتی ہوئی

Words	معانی	Synonyms
splendid	شاعرانہ عمدہ	excellent, superb, magnificent, glorious, rich, luscious, delightful, fine, grand, exceptional
bloom	(پھول) کھلنا	blossom, flourish, open, flower, thrive, bud, unfold, burst forth
dominions	سلطنتیں	realm, kingdom, empire, state, province, realm of rule, sovereignty
sought	پانے کی کوشش کرنا	try to find, go in search of, desired, tried, attempted, aimed for, pursued, wished for, longed for, strove for, yearned
bestowed	عطا کردہ	granted, awarded, conferred, presented, offered, gifted, handed, accorded, imparted, allocated
gabblers	ہاتونی لوگ	babblers, chatterers, prattlers, talkers, jabberers, windbags
loquacious	ہاتونی	talkative, chatty, verbose, wordy, prattling, babbling, blathering
regret	افسوس کرنا	repent, lament, rue, mourn, feel remorse, feel sorrow, grieve, bemoan
inmesh	پھنسانا، الجھانا	enmesh, entangle, ensnare, trap, catch, net, embroil, ensnarl, snare
babbling	ہاتونی	talkative person, chatterer, prattler, jabberer, windbag, talker, noisy fool
wagging	لٹی ہوئی	chattering, flapping, babbling, jabbering, rattling, gossiping, fluttering

If thou wouldst be famous, and rich in splendid (عمدہ) fruits,

اگر آپ مشہور ہونا چاہتے ہو اور عمدہ پھلوں میں لدے ہونا چاہتے ہو (یعنی اگر آپ ناموری اور عمدہ کامیابی چاہتے ہو)۔

Leave to bloom (کھلنا) the flower of things and dig among the roots (جڑیں).

تو چیزوں کو پھول کھلنے کے لیے چھوڑ دو (یعنی چیزوں کے ظاہری حسن میں نہ الجھو) اور جڑوں میں کھدائی کرو (یعنی اصل اور بنیاد سے بڑی کوشش کرو)۔

Truly (یقیناً) after Khipil's punishment (سزا) there were few in the dominions (سلطنتیں) of Shahpesh who sought (پانے کی کوشش کرنا) to win the honours (اعزازات) bestowed (عطا کردہ) by him on gabblers (ہاتونی لوگ) and idlers (کامل): as again the poet:

When to loquacious (ہاتونی) fools with patience (مہر) rare (غیر معمولی)

جب میں غیر معمولی مہر سے ہاتونی احمقوں کو سنا ہوں،

Listen, I have thoughts (خیالات) of Khipil's chair: — تو مجھے خیل کی کرسی (بے مقصد انعام) کے خیالات آتے ہیں۔

His bath, his nasegay (گلدستہ), and his fountain (نوارہ) I see, —

اس کا غسل، اس کا گلدستہ اور اس کا (خشک) نوارہ مجھے نظر آتے ہیں۔

Himself stretch'd (پھیلائے) out as a pomegranate-tree (انار کا درخت).

اور وہ خود ہاز و پھیلائے، ایک انار کے درخت کی مانند کھڑا (نظر آتا ہے)۔

And that I am not Shahpesh I regret (افسوس ہوتا ہے)،

So to inmesh (پھنسانا، الجھانا) the babbler (ہاتوئی) in his net (جال).

کہ میں بھی کسی یادہ کو (ہاتوئی، بکواسی) کو اس کے جال میں پھانس سکوں۔

Well is that wisdom worthy (لائق) to be sung,

بے شک وہ دانائی گائے جانے کے لائق ہے،

Which raised the Palace of the Wagging (لتی ہوئی) Tongue!

جس نے لٹی زبانوں کے محل کی بنیاد رکھی!

(یعنی: واقعی وہ دانائی اس لائق ہے کہ اُس کے گیت گائے جائیں (غز ہے)، جس نے لٹی زبان (بولتی زبان) کا محل کھڑا کر دیا!)

And whoso (جو بھی) is punished after the fashion (انداز) of Shahpesh, the Persian, on Khipil, the Builder, is said to be one 'in the Palace of the Wagging (لتی) Tongue' to this time.

اور جو بھی اس انداز سے سزا پاتا ہے جس انداز سے معمار، خیل نے شاہ پیش، فارسی سے سزا پائی، تو اس کے بارے میں آج بھی کہا جاتا ہے کہ وہ 'لتی (بولتی) زبان کے محل میں' رہتا ہے۔

ABOUT THE AUTHOR – GEORGE MEREDITH

George Meredith (1828–1909) was a famous English writer (کھاری، ادیب) and poet. He was known for his, clever (ذہین) and thoughtful (فکر انگیز) style of writing. His stories often explored (جائزہ لیتی ہیں) human nature, moral (اخلاقی) choices, and social behavior. Meredith used interesting (دلچسپ) characters and dramatic (ڈرامائی) events (واقعات) to teach deep moral lessons. His writing makes readers (قارئین) think and stay engaged with the story.

THEME:

The story is a timeless (لازوال) satire (طنز) on the foolishness (حماقت) of valuing (نوقت دینا) words over deeds (اعمال). It serves as a humorous (مزاحیہ) yet sharp (سخت) warning (تنبیہ) that mere (محض) speech without responsibility (ذمہ داری) and results can lead to disgrace (رسوائی). (a lesson as relevant in ancient (قدیم) Persia as it is in the present (موجودہ) day and will remain so in the future. The story canters (مُحر ہے) around the character (کردار) of Khipil, a loquacious (ہاتوئی) builder (معمار) who uses eloquence (نصاحت و بلاغت، خوش گفتاری) and flattery (چالپوسی) to hide his negligence (کوتاہی، غفلت) and laziness (سستی) in completing the grand (شاہکار) palace (محل) of Shahpesh, the Persian king. Though his words are impressive (پُر اثر، اثر انگیز), his actions betray (ظاہر کرتے ہیں) a lack (فقدان) of true productivity (پیداواری صلاحیت) and commitment (مزا). Shahpesh, through irony (طنز و تضاد) and mock-honour (بنادلی توقیر، جعلی عزت), punishes (بے نقاب کرتا ہے) Khipil for his pretentious (بنادلی) idleness (کاملی), exposing (بے نقاب کرتا ہے) the danger (خطرہ) of mistaking (غلطی سے سمجھتا) talk for action.

SOLVED EXERCISES OF THE TEXTBOOK

GLOSSARY:

WORDS	معانی	MEANINGS
reciting	سناتا	repeating aloud from memory, especially poetry or stories
anecdotes	دلچسپ حکایتیں	a short amusing or interesting story about a real incident or person
wont	عادت، معمول	one's customary behaviour

dominated	تسلیم کرنا، تسلط ہونا، ظلمہ ہونا	an archaic form of "dominates," meaning to have control or command over
nosegay	گلدستہ، پھولوں کا گچھا	a small bunch of flowers, typically one that is sweet-scented
obelisks	چوکور عظیم ستونیں	tapering stone pillar, typically having a square or rectangular cross section, set up as a monument or landmark.
loquacious	باتوں، زیادہ بولنے والا	tending to talk a great deal; talkative

READING AND CRITICAL THINKING

A. Answer the following questions:

درج ذیل سوالات کے جوابات دیں۔

1. What is the central message conveyed through the fate of Khipil, and how is it relevant to people who rely more on words than actions?

خپل کے انجام (قسمت) کے ذریعے دیا گیا مرکزی پیغام کیا ہے اور یہ ان لوگوں کے لیے کس طرح موزوں ہے جو اعمال کی نسبت الفاظ پر زیادہ انحصار کرتے ہیں؟

Ans: The central (مرکزی) message conveyed (دیا گیا) through the fate (انجام، قسمت) of Khipil is that people who talk too much but do not work hard face (سامنا کرتا) humiliation (ذلت) in the end. Those who rely (انحصار کرتے ہیں) more on words than actions (عمل، کام) may impress (متاثر کرتا) others for a while, but they do not gain (حاصل کرتا) real respect or success.

خپل کے انجام (قسمت) کے ذریعے دیا گیا مرکزی پیغام یہ ہے کہ جو لوگ بہت زیادہ باتیں کرتے ہیں لیکن محنت نہیں کرتے، آخر میں ذلت کا سامنا کرتے ہیں۔ وہ لوگ جو بولنے کے بجائے الفاظ پر زیادہ انحصار کرتے ہیں، کچھ دیر کے لیے دوسروں کو متاثر کر سکتے ہیں، لیکن وہ حقیقی عزت یا کامیابی حاصل نہیں کر پاتے۔

2. How does Shahpesh use sarcasm and irony in his treatment of Khipil, and what does this reveal about his leadership style?

شاہ پیش خپل کے ساتھ برتاؤ میں تمسخر اور طنز و تشاد کو کس طرح استعمال کرتا ہے اور یہ اس کے انداز قیادت کے بارے میں کیا ظاہر کرتا ہے؟

Ans: Shahpesh uses sarcasm (تمسخر) and irony (طنز و تشاد) by praising (تعریف کرتے ہوئے) Khipil for useless (فصلوں) things (باتیں). He punishes (سزا دیتا ہے) him with clever tricks instead of anger. This shows that Shahpesh is a wise (دانا) and clever king who teaches lessons in a smart (ہوشیار) and calm (پرسکون) way.

شاہ پیش خپل کی فضول باتوں پر تعریف کرتے ہوئے تمسخر اور طنز و تشاد استعمال کرتا ہے۔ وہ غصے کے بجائے چالاک کی سزا دیتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ شاہ پیش ایک دانا اور چالاک بادشاہ ہے جو ہوشیاری سے اور پرسکون انداز سے سبق سکھاتا ہے۔

3. How does Khipil's character evolve from the start of the story to the end? Does he become more fearful, defiant, or resigned? Provide examples.

کہانی کے شروع سے لے کر آخر تک خپل کا کردار کس قسم کے ارتقائی مراحل سے گزرتا ہے؟ کیا وہ مزید خوف زدہ ہو جاتا ہے، مزاحمت کار بن جاتا ہے یا حالات کو قبول کر لیتا ہے؟ مثالوں کے ساتھ وضاحت کریں۔

Ans: Khipil changes from a careless (لا پرواہ)، overconfident (مداہم) storyteller to a fearful (خوف زدہ) and resigned (حالات کو قبول کرنے والا) man. He becomes more fearful and resigned. He trembles (کامپ ہوتا ہے) before the guards, hesitates (چٹکتا ہے) at the gap, and silently obeys (تال فرمائی کرتا ہے) the King, showing he has accepted his punishment.

خپل ایک لا پرواہ اور مدہم داستان گو سے بدل کر ایک خوف زدہ اور حالات کو قبول کرنے والا شخص بن جاتا ہے۔ وہ پہلے سے زیادہ ڈرا ہوا اور مایوس و مطیع بن جاتا ہے۔ وہ محافظوں کے سامنے کامپ ہوتا ہے، شکاف پر چٹکتا ہے اور خاموشی سے بادشاہ کی تال فرمائی کرتا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس نے اپنی سزا کو قبول کر لیا ہے۔

4. **How does the setting of an unfinished palace function symbolically to reflect Khipil's incompetence and the consequences of idle talk?**

ادھر محل علامتی طور پر خپل کی نااہلی اور فضول باتوں کے نتائج کی عکاسی کرتا ہے؟

Ans: The unfinished palace symbolically (علامتی طور پر) reflects Khipil's incompetence (نااہلی) because, even after four years, he failed to complete it. This shows that he lacked (کی کمی) skill, discipline (نظم و ضبط), and dedication (لگن). It also reflects the consequences (نتائج) of his idle talk, as mere words cannot do the work of a builder. Talking alone cannot raise walls or complete palaces.

ادھر محل علامتی طور پر خپل کی نااہلی کی عکاسی کرتا ہے کیونکہ چار سال گزرنے کے باوجود وہ اسے مکمل کرنے میں ناکام رہا۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ اس میں مہارت، نظم و ضبط اور لگن کی کمی تھی۔ یہ اس کی فضول باتوں کے نتائج کو بھی ظاہر کرتا ہے، کیونکہ صرف الفاظ کسی معمار کا کام نہیں کر سکتے۔ محض بولنے سے نہ دیواریں کھڑی ہوتی ہیں اور نہ ہی محلات مکمل ہوتے ہیں۔

5. **Shahpesh uses a metaphor about the farm servant who failed to sow seeds. What does this metaphor reveal about his perspective on Khipil's work?**

شاہ پیش کھیت پر کام کرنے والے ایک نوکر کا استعارہ استعمال کرتا ہے جو بیج بونے میں ناکام رہا۔ یہ استعارہ خپل کے کام کے بارے میں بادشاہ کے نقطہ نظر کو کس طرح ظاہر کرتا ہے؟

Ans: This metaphor (استعارہ) shows that Shahpesh sees Khipil's work as empty and incomplete. Like the farm servant who boasts (خجی بھارتا ہے) without sowing (بیج بونے), Khipil talks proudly (فخر سے) but fails to deliver real results. Shahpesh believes real value comes from action, not words.

یہ استعارہ ظاہر کرتا ہے کہ شاہ پیش خپل کے کام کو خالی (ادھورا) اور نامکمل سمجھتا ہے۔ جس طرح وہ کھیت پر کام کرنے والا مزدور بیج بونے بغیر خجی بھارتا ہے، اسی طرح خپل فخر سے باتیں تو کرتا ہے مگر حقیقی نتائج دینے میں ناکام رہتا ہے۔ شاہ پیش کا ماننا ہے کہ اصل قدر محض باتوں سے نہیں بلکہ عمل سے پیدا ہوتی ہے۔

6. **How does the story begin (exposition), and what key information do we learn about Shahpesh and Khipil?**

کہانی کا آغاز (تہمید) کس طرح ہوتا ہے اور ہم شاہ پیش اور خپل کے بارے میں کون سی اہم معلومات حاصل کرتے ہیں؟

Ans: The story begins with Shahpesh commanding Khipil to build a palace (محل). We learn that Shahpesh is a powerful and observant (خیر نظر) king, while Khipil is a talkative (باتونی) builder who delays (تاخیر کرتا رہتا ہے) the work for four years. This sets up the contrast (تضاد) between Shahpesh's authority (رعب) and Khipil's carelessness (لا پرواہی).

کہانی کی ابتدا شاہ پیش کے اس حکم سے ہوتی ہے جس میں وہ خپل کو محل تعمیر کرنے کا کہتا ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ شاہ پیش ایک طاقت ور اور خیر نظر بادشاہ ہے، جبکہ خپل ایک باتونی معمار ہے جو چار سال تک کام میں تاخیر کرتا رہتا ہے۔ یہ آغاز شاہ پیش کے رعب اور خپل کی لا پرواہی کے درمیان موجود تضاد کو ظاہر کرتا ہے۔

7. **Discuss the style of the story. How does the use of elevated, poetic language and classical storytelling techniques (e.g., fables, satire, embedded poetry) contribute to the story's effectiveness?**

کہانی کے اسلوب پر تبصرہ کریں۔ شاہانہ، شعری زبان کا استعمال اور روایتی کہانی سننے کے انداز (جیسے حکایات، طنز اور اشعار کی شمولیت) کہانی کی اثر پذیری میں کس طرح کردار ادا کرتے ہیں؟

Ans: The story uses elevated (شاہانہ), poetic (شعری) language and classical (روایتی) storytelling techniques (اندراز) like fables (حکایات), satire (طنز), and embedded poetry. This style makes the story more engaging (دل چسپ) and effective (موثر). It delivers

(یادگار) way. the moral (اخلاقی) lesson in a creative (خلیقی) and memorable (یادگار) way.

کہانی میں شاہنشاہ، شہری زبان اور روایتی کہانی سنانے کے انداز جیسے حکایات، طنز اور اشعار کی شمولیت کا استعمال کیا گیا ہے۔ یہ انداز کہانی کو زیادہ دل چسپ اور مؤثر بناتا ہے۔ یہ اخلاقی سبق کو تخلیقی اور یادگار انداز میں پیش کرتا ہے۔

8. **How do humour, wit, and satire often serve as methods of storytelling to comment on social and political issues?**

سماجی اور سیاسی مسائل پر تبصرہ کرنے کے لیے مزاح، بذلہ سنجی اور طنز کس طرح اکثر کہانی سنانے کے طریقوں کے طور پر کام کرتے ہیں؟

Ans: Humour (مزاح), wit (بذلہ سنجی), and satire (طنز) are used as storytelling tools (اسلوب) to make the story interesting and meaningful. They help deliver (پہنچانا) serious lessons in a light (ہلکا) and clever (فطین) way. By mocking (مذاق اڑا کر) laziness (کامی), idle (خالی) talk, and weak leadership (قیادت), the story gives smart (بے باک) comments (تبصرے) on social habits (روپے، عادات) and political failures.

کہانی کو دلچسپ اور معنی خیز بنانے کے لیے مزاح، بذلہ سنجی اور طنز کو کہانی سنانے کے اسلوب کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ (اسلوب) سنجیدہ اسباق کو ہلکے پھلکے اور فطین انداز میں پہنچانے میں مدد دیتے ہیں۔ کامی، خالی گفتار اور کمزور قیادت کا مذاق اڑا کر کہانی سماجی رویوں اور سیاسی ناکامیوں پر بے باک تبصرے پیش کرتی ہے۔

B. **Complete the sentences using the correct form of the words from the list below.**

ذیل میں دیے گئے الفاظ کی درست شکل استعمال کرتے ہوئے جملے مکمل کریں۔

(wrath, humiliate, punish, construct, mock, loyal)

1. Khipil faced the king's **wrath** after failing to complete the palace.
2. Shahpesh used his authority to **humiliate** Khipil in front of others.
3. The builder tried to remain **loyal** to his master, despite the unfair treatment.
4. The incomplete palace led to Khipil's severe **mock**.
5. The guards stood ready to **punish** the builder if he tried to escape.
6. Despite his fear, Khipil continued to **construct** the palace.

C. **Choose the correct option for each question.**

ہر سوال کے لیے درست آپشن کا انتخاب کریں۔

1. **What was Shahpesh's main reason for punishing Khipil?**

- (a) Khipil stole from the treasury.
- (b) Khipil failed to complete the palace. ✓
- (c) Khipil insulted the king publicly.
- (d) Khipil disobeyed the king's orders.

2. **How did Shahpesh demonstrate his anger towards Khipil?**

- (a) He banished Khipil from the kingdom.
- (b) He ordered the guards to imprison Khipil.
- (c) He made Khipil sit surrounded by guards with arrows. ✓
- (d) He ordered the destruction of the palace.

3. **What was the reaction of the people when they saw Khipil being punished?**

- (a) They felt sympathy for him.
- (b) They helped Khipil escape.
- (c) They laughed at his suffering. ✓
- (d) They reported it to the king.

4. **Khipil was hesitant to step forward because:**

- (a) He was afraid of heights.
- (b) He could not swim. ✓
- (c) He was angry at the king.
- (d) He did not want to complete the palace.

5. What was Shahpesh's final punishment for Khipil?
- (a) Execution in front of the court. (b) Being thrown into a deep well.
(c) ally humiliation with the 'bath of surprise'. ✓
(d) Forced exile from the kingdom.

VOCABULARY AND GRAMMAR

- A. Read the sentences below. Use context clues to determine the meaning of the underlined words. Write your answer.

نیچے دیے گئے جملے پڑھیں۔ سیاقی اشاروں کی مدد سے خط کشیدہ الفاظ کا مطلب معلوم کریں۔ اپنا جواب لکھیں۔

1. Shahpesh's wrath was swift, leaving Khipil in fear.
Wrath means: great anger or intense rage.
2. Khipil's actions were met with humiliation, making him the subject of mockery.
Humiliation means: a feeling of deep shame or embarrassment.
3. The guards stood with their arrows bent, ready to enforce the king's command.
Bent means: aimed or directed.

- B. Construct two complex sentences and one compound-complex sentence using the given prompts.

دیے گئے اشارات کو استعمال کرتے ہوئے دو پیچیدہ جملے اور ایک مرکب-پیچیدہ جملہ بنائیں۔

1. Although Khipil was afraid, he tried to hide his fear from the king. (complex sentence)
2. Shahpesh gave his command, and the guards raised their bows, but Khipil hesitated because he feared what would come next. (compound-complex sentence)

- C. Rewrite the following sentences to maintain parallel structure.

مندرجہ ذیل جملوں کو دوبارہ اس طرح لکھیں کہ ساخت میں توازن (parallel structure) برقرار رہے۔

1. Khipil was clever, resourceful, and he had a good memory.

Ans: Khipil was clever, resourceful, and retentive.

Now all three are adjectives, keeping the structure consistent.

2. The punishment was harsh, humiliating, and made Khipil fearful.

Ans: The punishment was harsh, humiliating, and frightening.

Now all three are adjectives, keeping the structure consistent.

- D. Complete the following conditional sentences.

درج ذیل شرطیہ جملے مکمل کریں۔

1. If Khipil finishes the palace on time, ... (Type 1)

Ans: If Khipil finishes the palace on time, the king will reward him. (Type 1 – real possibility)

2. If Khipil were a loyal builder, ... (Type 2)

Ans: If Khipil were a loyal builder, he would not delay the work. (Type 2 – unreal / imaginary)

- E. Use the appropriate modal verbs (must, might, should, could) to complete the sentences.

(must, might, should, could)

درج ذیل جملوں کو مکمل کرنے کے لیے مناسب modal verbs استعمال کریں:

1. Khipil should have been more careful in his work.

2. Shahpesh might be testing Khipil's loyalty with this punishment.
 3. If you want to avoid such humiliation, you must follow the given orders carefully.
 F. **Identify the participles and gerunds in the following sentences.**

درج ذیل جملوں میں participles اور gerunds کی نشان دہی کریں۔

1. *Trembling with fear, Khipil stepped forward.*

Ans: Trembling – Present participle (modifies Khipil)

2. *Building the palace was a challenging task for Khipil.*

Ans: Building – Gerund (acts as the subject of the sentence)

3. *Shahpesh enjoyed watching Khipil's struggle.*

Ans: Watching – Gerund (acts as the object of the verb "enjoyed")

- G. **Rewrite the following sentences with the correct punctuation.**

مندرجہ ذیل جملوں کو درست رموز اوقاف کے ساتھ دوبارہ لکھیں۔

Ans: 1. Khipil knew one thing: he could not escape the king's wrath.

نہیل ایک بات جانتا تھا: وہ بادشاہ کے غیظ و غضب سے نہیں بچ سکتا تھا۔

2. The punishment was cruel; it was a lesson for everyone.

یہ سزا سخت تھی؛ یہ سب کے لیے ایک سبق تھی۔

3. Shahpesh ordered his guards to prepare Khipil's bath — a bath of humiliation.

شاہ پیش نے اپنے محافظوں کو حکم دیا کہ نہیل کے لیے غسل تیار کریں — دلت کا غسل۔

ORAL COMMUNICATION

Role-Play (Pairs or Small groups)

کردار نگاری (جوڑوں یا چھوٹے گروپوں کی صورت میں)

1. **Choose a Scene:** Select a key moment from the story (e.g., Shahpesh punishing Khipil).

منظر کا انتخاب کریں: کہانی کے کسی اہم لمحے کا انتخاب کریں (مثلاً: شاہ پیش کا نہیل کو سزا دینا)

2. **Assign Roles:** (Shahpesh, Khipil, Guards, Onlookers).

(شاہ پیش، نہیل، محافظ، تماشاگر)

Perform: Use dialogue from the text or your own words. Focus on expression and voice.

اداکاری کریں: مکالمے کے لیے اصل متن سے یا اپنے الفاظ استعمال کریں۔ اظہار اور آواز پر خصوصی توجہ دیں۔

Ans: Here's a short, simple role-play (کردار نگاری) script (مسودہ، منظر نامہ) based on the key (اہم) moment when Shahpesh punishes Khipil. This can be performed in pairs (جوڑے) or small groups:

Scene: The Gap in the Palace

Characters: Shahpesh, Khipil, Guard, Onlookers

Shahpesh (firm voice): O Khipil! You shall walk before me on this terrace (چھترہ). Advance (آگے بڑھو) now!

Khipil (hesitant (ہچکچاتے ہوئے)): Your Majesty (حضور والا), there is a gap (گاف) ahead (آگے). We can go no further (آگے) this way.

Shahpesh (commanding (حکم دیتے ہوئے)): I see no gap! All is perfect. You must not delay (تاخیر کرنا). Step forward!

Khipil (trembling (کاہٹتے ہوئے)): The gap is wide (وڈا), O King. There is deep water below. I cannot swim.

Shahpesh (to Guards): Guards, aim (آمن) your arrows at this builder. Let him step forward!

Guard (raising (اٹھاتے ہوئے) bow (کمان): As you command (حکم), O King.

Khipil (in fear): I obey! (Steps forward and falls (گر پڑتا ہے))

Onlookers (shocked (حیرت سے): Look! He's fallen (گر گیا ہے) into the water!

Shahpesh (calmly (پر سکون لہجے میں): This is an apt (موزوں) contrivance (بندوبست) for a bath, Khipil. A daily reward for your many words.

This role-play highlights (اُجھڑا کرتی ہے) the tension (تنگنا), fear, and irony (طعنه و تضاد) in the story. Students can expand (امداد کرتا) with more lines or add expressive (تاثراتی) gestures (حرکات) for a richer (زیادہ موثر) performance (کارکردگی).

WRITING SKILLS

تحریری مہارتیں

A. Write a narrative (کہانی) from the perspective (تائثر میں) of a character who has just been betrayed (دھوکہ دیا ہو) by someone they trusted. Describe the emotional (جذباتی) impact of this betrayal (دھوکہ) and the steps the character takes to either confront (سامنا کرنا) the betrayer or rebuild their trust in others. Your story should have a clear beginning, middle, and end. Focus on the emotional conflict (تکلیف), the decisions the character makes, and how the betrayal shapes their future relationships (تعلقات).

Ans: Here is a narrative (بیانیہ کہانی) that follows your prompt (ہدایت), focusing on emotional conflict (تکلیف), personal growth, and a clear structure:

Title: The Thread Unravelling

Beginning:

I always believed that trust (اعتماد), once given, built bridges stronger than steel (نولار). Maya had been my best friend since we were twelve — laughing through high school corridors (راہداریاں), pulling each other out of heartbreaks (دل کا ٹوٹنا), and dreaming under the same stars. When we opened a small boutique together last year, it felt like sealing (مہر مہر کرنا) a promise. She handled (سنبھالتی تھی) the finances (مالی معاملات); I designed and ran the front. We were unstoppable (نا قابل شکست) — or so I thought.

The betrayal (دھوکہ) came quietly (خاموشی سے). An unpaid supplier showed up one morning. Then another. Confused, I checked the accounts. Empty. The rent was overdue (واجب الادا). Maya stopped answering my calls. My hands shook (کانپنے لگے) as I scrolled (دیکھے) through months of hidden bank transfers to her personal account.

Middle:

The disbelief (بد اعتمادی) stung (چوٹ پہنچائی) the most. How could she? My heart felt split (بٹ گیا), not just by money, but by the weight of years—birthdays, secrets, late-night talks—all undone (بکھر گیا) by a single choice. I cried for days, not just out of anger, but grief (دکھ). It felt like I had lost a limb (عضو) and kept reaching for what wasn't there.

Eventually (بالآخر), I tracked (ڈھونڈ نکالا) her down. We met at a quiet café. She looked tired (تھکنے والی), but I didn't care. When I asked her why, she said she needed it, that she was desperate (بے بس). But she never asked. Her voice trembled (لڑکھرائی) with regret (پچھتاوا), but regret doesn't return stolen (چوری شدہ) trust.

I didn't shout (پھنکا). I just got up and left. Closure (لاٹائی، بندش), I learned, doesn't always come from confrontation (تصادم). Sometimes it comes from walking away.

End:

Rebuilding (نئے سرے سے خود کو سنبھالنا) was hard. I closed the boutique and took a part-time job while freelancing designs. At first, I couldn't even speak to new people without wondering (سوچے) what they wanted from me. But slowly, I found kindness (مہربانی، شفقت) in strangers (اجنبی), honesty in new colleagues. I started a new partnership — this time, with contracts (تحریری معاہدے) (وضاحت) and clarity (وضاحت).

I don't hate Maya. I miss who I thought (سمجھتی تھی) she was. Betrayal (دھوکہ خیزی) broke something in me, yes — but it also taught me where to draw lines, how to protect my peace, and that trust, like glass, can reflect (عکاس کرتا) beauty even after it cracks (ٹوٹ جاتا) — just never in the same way.

B. Select a short news article from an English newspaper. Rewrite the article by editing and proofreading it for grammar, punctuation, and clarity. Then, translate the final version into Urdu, ensuring the meaning and tone are preserved.

کسی انگریزی اخبار سے خبروں پر مبنی کوئی مختصر مضمون منتخب کریں۔ اس مضمون کو گرامر، رموز اوقاف اور وضاحت کے اعتبار سے درست کر کے دوبارہ تحریر کریں۔ پھر، اس حتمی شکل کا اردو میں ترجمہ کریں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ مضمون اور انداز برقرار رہے۔

Ans: Original Short News Article (English Source – Edited & Proofread)

Title: Heavy Rain Causes Flooding in Karachi

عنوان: کراچی میں شدید بارش سے سیلابی صورتحال

Revised Article:

Karachi experienced (پیدا کردی) heavy (شدید) rainfall (بارش) on Tuesday, which led to severe (شدید) flooding (سیلابی کیفیت) in several (کئی) low-lying (نچلی) areas of the city. Roads in Saddar, Gulshan-e-Iqbal, and Korangi were submerged (ڈوب گئیں), causing major (شدید) traffic jams and delays (تاخیر) in public transport.

کراچی میں منگل کے روز ہونے والی شدید بارش نے شہر کے کئی نچلی علاقوں میں شدید سیلابی کیفیت پیدا کر دی۔ صدر، گلشن اقبال اور کورنگی کی سڑکیں پانی میں ڈوب گئیں، جس کے باعث شدید ٹریفک جام اور پبلک ٹرانسپورٹ میں تاخیر ہوئی۔

According to the Meteorological Department, the city received more than 80mm of rain in just two hours. Rescue teams were deployed (تعینات کیا گیا) to assist (مدد کرنا) stranded (پھنسے ہوئے) citizens (شہری), while local authorities (انتظامیہ، ارباب اختیار) struggled (مکھڑی رہی) to drain (ٹاس کرنا) the water from the streets.

محکمہ موسمیات کے مطابق صرف دو گھنٹوں میں شہر میں 80 ملی میٹر سے زائد بارش ریکارڈ کی گئی۔ ریسکیو ٹیموں کو پھنسے ہوئے شہریوں کی مدد کے لیے تعینات کیا گیا، جبکہ مقامی انتظامیہ سڑکوں سے پانی ٹالنے کی کوشش میں مصروف رہی۔

Several (متعدد) homes were damaged (تقصان پہنچا), and electricity (بجلی) supply was disrupted (مقطع ہو گئی) in many neighbourhoods. Citizens have urged (مطالبہ کیا ہے) the government to improve (بہتر بنانا) the city's drainage (ٹاسی آب) system to prevent (پہنچنا) such incidents (واقعات) in the future.

متعدد گھروں کو نقصان پہنچا اور کئی علاقوں میں بجلی کی فراہمی معطل ہو گئی۔ شہریوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ مستقبل میں ایسے واقعات سے پہنچنے کے لیے ٹاسی آب کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔

ADDITIONAL EXERCISES FOR THOROUGH PREPARATION

SHORT QUESTIONS AND ANSWERS (Text-based)

مختصر سوالات اور جوابات

1. Who ordered the construction of the palace and why? کس نے محل کی تعمیر کا حکم دیا اور کیوں؟

Ans: Shahpesh, the Persian (فارسی) king, ordered the palace (محل) to be built (تعمیر کرا) to show his greatness (عظمت). He wanted a grand (عظیم الشان) building that would impress (متاثر کرنا) other kings and poets.

فارسی بادشاہ، شاہ پیش نے اپنی عظمت ظاہر کرنے کے لیے محل تعمیر کرنے کا حکم دیا۔ دوسرے (ملکوں کے) بادشاہوں اور شاعروں کو متاثر کرنے کے لیے وہ ایک عظیم الشان عمارت (بنوانا) چاہتا تھا۔

2. What kind of person was Khipil? خیل کس قسم کا انسان تھا؟

Ans: Khipil was a talkative (باتونی) builder (معمار) who loved telling stories and poems. He often entertained (مغبوط کرتا رہتا تھا) workers instead of focusing (توجہ دینا) on his work.

خیل ایک باتونی معمار تھا جسے کہانیاں اور نظمیں سنانا بہت پسند تھا۔ وہ اکثر اپنے کام پر توجہ دینے کے بجائے مزدوروں کو مغبوط کرتا رہتا تھا۔

3. How long did the palace construction continue? محل کی تعمیر کتنے عرصے تک جاری رہی؟

Ans: It continued (دور حکومت) from the first to the fourth year of Shahpesh's rule (جاری رہی). Despite (کے باوجود) the long time, the palace (محل) remained (رہا) incomplete.

یہ شاہ پیش کے دور حکومت کے پہلے سال سے لے کر چوتھے سال تک جاری رہی۔ طویل عرصہ گزرنے کے باوجود محل نامکمل ہی رہا۔

4. What did Shahpesh see when he visited the palace site? جب شاہ پیش محل کی جگہ پر آیا تو اس نے کیا دیکھا؟

Ans: He saw Khipil sitting (بیٹھا ہوا) lazily (کامیابی سے) among workers telling stories. The workers were relaxed (پرسکون) and smiled (ہنس رہے تھے) at Khipil's tales (کہانیاں).

اُس نے خیل کو مزدوروں کے درمیان کامیابی سے بیٹھا ہوا دیکھا، جو کہانیاں سناتے تھے۔ مزدور پرسکون تھے اور خیل کی باتوں پر ہنس رہے تھے۔

5. What did Khipil say about the site of the palace? خیل نے محل کی جگہ کے بارے میں کیا کہا؟

Ans: He praised (تعاریف کی) it highly, calling (قرار دیا) it perfect for (حسد) in other kings. He also said poets and travellers (مسافر) would praise it for its beauty.

اُس نے اس کی بہت زیادہ تعریف کی اور اسے ایک ایسی کامل جگہ قرار دیا جو دوسرے بادشاہوں کے حسد کو (بے چینی سے) بھردے گا۔ اُس نے یہ بھی کہا کہ شاعر اور مسافر اس کی خوب صورتی کی تعریف کریں گے۔

6. How did Shahpesh react to Khipil's speech about the site? (محل کی) جگہ سے متعلق خیل کی تقریر پر شاہ پیش کا رد عمل کیسا تھا؟

Ans: Shahpesh smiled and sarcastically (طنزیہ انداز میں) praised (تعاریف کی) the wisdom (دانائی) of Khipil. He also quoted (حوالہ دیا) a poet mocking (مذاق اڑایا گیا) empty (بے بنیاد) praise without real value.

شاہ پیش ہنس رہا اور طنزیہ انداز میں خیل کی دانائی کی تعریف کی۔ اُس نے ایک شاعر کا حوالہ بھی دیا جس میں بے بنیاد تعریف کا مذاق اڑایا گیا تھا۔

7. What example did Shahpesh give about a lazy worker? شاہ پیش نے ست مزدور کے بارے میں کیا مثال دی؟

Ans: He spoke of a farm-servant (کھیت پر کام کرنے والا لوکر) who didn't plant seeds (بج) and showed weeds (جھاڑ بھنکار) as success. This was a warning (تنبیہ) to Khipil about boasting (شخی بھنکارنا) without results.

اُس نے کھیت پر کام کرنے والے ایک لوکر کا ذکر کیا جس نے بج نہیں بونے اور جھاڑ بھنکار کو کامیابی کے طور پر پیش کیا۔ اس میں بغیر نتائج شخی بھنکارنے پر خیل کے لیے ایک تنبیہ تھی۔

8. What did Shahpesh ask Khipil to show him? شاہ پیش نے خیل سے کیا دکھانے کو کہا؟

Ans: He asked Khipil to show the finished (تیار شدہ) rooms and halls (دلیوان) of the palace (محل). Shahpesh wanted to see the actual (حقیقی) results of Khipil's work.

اس نے خیل سے محل کے تیار شدہ کمرے اور دلیوان دکھانے کو کہا۔ شاہ پیش خیل کے کام کے حقیقی نتائج دیکھنا چاہتا تھا۔

9. What condition was the palace in? محل کس حالت میں تھا؟

Ans: The palace had broken (ٹوٹے ہوئے) columns (ستون), open roofs (چھتیں), and incomplete rooms. It clearly showed neglect (غفلت) and poor (ناقص) supervision (نگرانی).

محل میں ٹوٹے ہوئے ستون، کھلی چھتیں اور نامکمل کمرے تھے۔ اس سے غفلت اور ناقص نگرانی واضح طور پر عیاں تھی۔

10. How did Shahpesh react to seeing the poor condition?

محل کی خراب حالت دیکھ کر شاہ پیش نے کیسا رد عمل ظاہر کیا؟

Ans: He pretended (دکھاوا کیا) to praise (تعاریف کرتا) the unfinished (نامکمل) work instead of getting angry (غصہ کرتا). This sarcasm (طنزیہ رویہ، تمسخر) showed his disapproval (نہایتی) without direct scolding (سرزنش).

اس نے غصہ کرنے کے بجائے نامکمل کام کی تعریف کرنے کا دکھاوا کیا۔ براہ راست سرزنش کے بغیر بھی اس کے اس طنزیہ رویے سے اس کی ناراضگی عیاں ہو گئی۔

11. What did Shahpesh ask Khipil to do on the terrace? شاہ پیش نے خیل سے چبوترے پر کیا کرنے کو کہا؟

Ans: He told Khipil to walk in front of him as a sign of honour (اعزاز). But it was a trick (آگے) leading to a dangerous (خطرناک) gap (شگاف) ahead (چال).

اس نے خیل سے کہا کہ وہ بطور اعزاز اس کے آگے چلے۔ مگر یہ ایک چال تھی، جو آگے ایک خطرناک شگاف کی طرف لے جا رہی تھی۔

12. What problem did Khipil face on the terrace? خیل کو چبوترے پر کیا مسئلہ درپیش ہوا؟

Ans: He saw a large gap (شگاف) with deep water below (نیچے), which scared (خوف زدہ ہو گیا) him. Khipil could not swim (تیرتا) and hesitated (چھپکھپاتا) to move forward.

اس نے ایک بڑا شگاف دیکھا جس کے نیچے گہرا پانی تھا، جس سے وہ خوف زدہ ہو گیا۔ خیل تیر نہیں سکتا تھا اور آگے بڑھنے میں ہچکچاہٹ لگا۔

13. How did Shahpesh force Khipil to move forward? شاہ پیش نے خیل کو آگے بڑھنے پر کیسے مجبور کیا؟

Ans: He ordered his guards to aim (تیر) arrows (تیر) at Khipil. Fearing death, Khipil stepped (قدم بڑھایا) forward and fell (جا گرا) into the water.

اس نے اپنے محافظوں کو حکم دیا کہ وہ خیل پر تیر تان لیں۔ موت کے خوف سے خیل نے قدم آگے بڑھایا اور پانی میں جا گرا۔

14. What happened after Khipil fell in the water? خیل کے پانی میں گرنے کے بعد کیا ہوا؟

Ans: He was pulled (کھینچ کر نکالا گیا) out, wet (بھگا ہوا) and shaking (کانپ رہا تھا) from fear and cold. Shahpesh sarcastically (طنزیہ انداز میں) called it a clever (فہمندانہ) bath (مسل) for tired (ہاتوئی) talkers (ہارے).

اسے کھینچ کر باہر نکالا گیا، وہ بھگا ہوا تھا اور خوف اور سردی سے کانپ رہا تھا۔ شاہ پیش نے طنزیہ انداز میں کہا کہ یہ ہارے ہاتوئیوں کے لیے ایک فہمندانہ مسل تھا۔

15. What false honour did Shahpesh give in the hall? دربار میں شاہ پیش نے کون سا جھوٹا اعزاز دیا؟

Ans: He allowed (اجازت دی) Khipil to sit on a marble (سنگ مرمر) throne (تخت), though it wasn't built (تعمیر کیا گیا). Khipil pretended (دکھاوا کیا) to sit to please (خوش کرتا) the King.

اس نے خیل کو سنگ مرمر کے تخت پر بیٹھنے کی اجازت دی، حالانکہ وہ تخت تعمیر ہی نہیں کیا گیا تھا۔ خیل نے ہادشاہ کو خوش کرنے کے لیے بیٹھنے کا دکھاوا کیا۔

16. What warning did Shahpesh give while Khipil "sat"? جب خیل "بیٹھ گیا" تو شاہ پیش نے کیا تنبیہ کی؟

Ans: He said if Khipil moved (ہلا، حرکت کی), he would be shot with 25 arrows (تیر). This

threat (دھمکی) made Khipil stay (رہنا) frozen (ساکت) in one position (حالت).

اس نے کہا کہ اگر کھیل ہاتھوں پر ۲۵ تیر برسا کر اسے مار دیا جائے گا۔ اس دھمکی نے کھیل کو ایک ہی حالت میں ساکت رہنے پر مجبور کر دیا۔

17. **How did people react to Khipil sitting on nothing?** کھیل کو ہوا میں بیٹھا دیکھ کر لوگوں نے کیا رد عمل دیا؟

Ans: They laughed (ہنسے) so much that they rolled (لوٹ پوٹ ہو گئے) on the floor (زمین). Everyone saw the joke and Khipil's embarrassment (شرمندگی).

وہ اتنا ہنسے کہ زمین پر لوٹ پوٹ ہو گئے۔ ہر ایک نے اس مذاق کو اور کھیل کی شرمندگی کو دیکھا۔

18. **What did Shahpesh say about Khipil's sitting?** شاہ پیش نے کھیل کے بیٹھنے کے بارے میں کیا کہا؟

Ans: He said Khipil was honoured (اعزاز دیا گیا ہے) by sitting on his own "creation (تخلیق)". The joke (مذاق) was that Khipil built (تعمیر کیا) nothing, so he sat on nothing.

اس نے کہا کہ کھیل کو اس کی اپنی "تخلیق" پر بیٹھنے کا اعزاز دیا گیا ہے۔ مذاق یہ تھا کہ کھیل نے کچھ بھی تعمیر نہیں کیا تھا، اس لیے وہ کسی چیز پر نہیں بیٹھا تھا۔

19. **Where did Shahpesh take Khipil after the hall?** دربار کے بعد شاہ پیش کھیل کو کہاں لے گیا؟

Ans: He led him to the royal (شاہی) gardens (باغات) that Khipil had designed (ترتیب دیا تھا). These gardens were supposed (سمجھے جاتے) to be a place of beauty and joy.

وہ اُسے شاہی باغات کی طرف لے گیا جنہیں کھیل نے ترتیب دیا تھا۔ یہ باغات خوب صورتی اور خوشی کا مقام سمجھے جاتے تھے۔

20. **What did the gardens actually look like?** یہ باغات حقیقت میں کیسے دکھائی دیتے تھے؟

Ans: They were dry (خشک), with no flowers or trees, only weeds (جھاڑ جھنکار) and nettles (جھاڑ جھنکار). It was another sign (علامت) of Khipil's failure (ناکامی) in real work.

یہ باغات خشک تھے، نہ پھول تھے نہ درخت، صرف جھاڑ جھنکار اور خاردار پودے تھے۔ یہ عملی کام میں کھیل کی ناکامی کی ایک اور علامت تھی۔

21. **What did Shahpesh ask Khipil to do in the garden?** شاہ پیش نے کھیل سے باغ میں کیا کرنے کو کہا؟

Ans: He told him to pick (توڑنا) flowers and smell (سوجھنا) their perfume (خوشبو). There were no flowers, only stinging (چبھنے والے) plants.

اس نے اسے کہا کہ پھول توڑو اور ان کی خوشبو سوجھو۔ لیکن وہاں کوئی پھول نہ تھے، صرف چبھنے والے (خاردار) پودے تھے۔

22. **What happened when Khipil smelled the nettles?** جب کھیل نے خاردار پودوں کو سوجھنا تو کیا ہوا؟

Ans: His nose turned red and itchy (خارش زدہ) from the stinging (چبھنے والے) leaves. He was too ashamed (شرمندہ) to scratch (خارش کرنا) in front of the King.

اس کی ناک سرخ ہو گئی اور چبھنے والے پتوں سے (اسے ناک پر) خارش ہونے لگی۔ مگر وہ اتنا شرمندہ تھا کہ بادشاہ کے سامنے خارش تک نہیں کر سکتا تھا۔

23. **What did Shahpesh tell Khipil to do with the nosegay?** شاہ پیش نے کھیل سے گلہستے کے ساتھ کیا کرنے کو کہا؟

Ans: He joked (مذاق کہا) that Khipil should gift the nettles (خاردار گلہستہ) to his beloved (محبوبہ). He also sent (بجھوایا) a message that Khipil would follow soon (جلدی).

اس نے مذاق کہا کہ کھیل یہ خاردار گلہستہ اپنی محبوبہ کو تحفہ پیش کرے۔ اس نے یہ پیغام بھی بجھوایا کہ کھیل خود بھی جلد ہی اس کے پیچھے آ رہا ہے۔

24. **How did Khipil's beloved react to the gift?** کھیل کی محبوبہ نے تحفے پر کیا رد عمل دیا؟

Ans: She became angry (ناراض) and embarrassed (بے عزت کیا) Khipil. The joke backfired (اٹلا ہاضبہ ذلت ثابت ہوا) on him even more.

وہ ناراض ہو گئی اور اس نے کھیل کو بے عزت کیا۔ یہ مذاق اتنا اسی کے لیے ہاضبہ ذلت ثابت ہوا۔

25. **What did Khipil say about asking neighbours for help?** کھیل نے مسایلوں سے مدد مانگنے کے بارے میں کیا کہا؟

Ans: He begged (التجائی) them to help scratch (کھلی کرنا) his itching (خارش زدہ) nose. But they scratched the wrong (غلط) parts (جگہیں), making him more uncomfortable (بے چین).

اس نے ان سے التجائی کر وہ اس کی خارش زدہ ناک کو کھلی کریں۔ مگر انھوں نے غلط جگہوں پر کھلی کی، جس سے وہ مزید بے چین ہوتا گیا۔

26. **What was Shahpesh's reply to this complaint?** اس فکایت پر شاہ پیش کا جواب کیا تھا؟
Ans: He said kings' grace works (عنایت) like sunlight — it helps some and harms (نقصان) others. Then he called Khipil a weed (جھاڑ جھنکار، خاردار پودا), not a flower.
 اس نے کہا کہ بادشاہوں کی عنایت سورج کی روشنی کی طرح ہوتی ہے — کچھ کو فائدہ دیتی ہے اور کچھ کو نقصان پہنچاتی ہے۔ پھر اس نے خیل کو پھول کے بجائے جھاڑ جھنکار (خاردار پودا) کہا۔
27. **What other punishment did Shahpesh give Khipil?** شاہ پیش نے خیل کو اور کیا سزا دی؟
Ans: He made him go without water for three days and nights. This was done under the name of royal (شاهی) honour (اعزاز).
 اس نے اسے تین دن اور تین راتیں بغیر پانی کے رہنے پر مجبور کیا۔ یہ سب کچھ شاہی اعزاز کے نام پر کیا گیا۔
28. **What strange pose was Khipil forced to hold?** خیل کو کس عجیب انداز میں کھڑا ہونے پر مجبور کیا گیا؟
Ans: He had to stand (کھڑا رہنا) with arms stretched (پھیلا کر), holding (تھامے) pomegranates (انار). People were told he was a special (خاص) tree made by Khipil.
 اسے ہاتھوں میں انار تھامے ہار دو پھیلا کر کھڑا رہنا پڑا۔ لوگوں سے کہا گیا کہ یہ خیل کا بنایا ہوا ایک خاص درخت ہے۔
29. **Why did Shahpesh make Khipil stand like a tree?** شاہ پیش نے خیل کو درخت کی مانند کھڑا ہونے پر کیوں مجبور کیا؟
Ans: Shahpesh made Khipil stand like a tree to make fun of his useless (بے کار) work and words. He turned (بدلا دیا) Khipil into a living (زندہ) joke to teach (سبق دینا) others.
 خیل کے بے کار کام اور کھوکھلی باتوں کا مذاق اڑانے کے لیے شاہ پیش نے خیل کو درخت کی مانند کھڑا ہونے پر مجبور کر دیا۔ اس نے دوسروں کو سبق دینے کے لیے خیل کو ایک زندہ مذاق بنادیا۔
30. **What change came in the kingdom after Khipil's punishment?** خیل کی سزا کے بعد سلطنت میں کیا تبدیلی آئی؟
Ans: After Khipil's punishment (سزا), people stopped wasting (ضائع کرنا) time and began (شروع کر دیا) working properly (سنجیدگی سے). No one wanted to win honours like Khipil.
 خیل کی سزا کے بعد لوگوں نے وقت ضائع کرنا چھوڑ دیا اور وہ سنجیدگی سے کام کرنے لگے۔ اب کسی کو خیل کی طرح اعزازات حاصل کرنے کی خواہش نہ تھی۔

CRITICAL, ANALYTICAL AND THEMATIC QUESTIONS

31. **What is the main theme of the story?** کہانی کا مرکزی موضوع کیا ہے؟
Ans: The main theme (موضوع) of the story is that empty (خالی) talk without action (عمل) leads to (باعث بنتی ہے) shame. It shows that hard work is more valuable (قیمتی) than clever words (چرب زبانی).
 کہانی کا مرکزی موضوع یہ ہے کہ بغیر عمل خالی گفتار (بالآخر) شرمندگی کا باعث بنتی ہے۔ یہ کہانی ظاہر کرتی ہے کہ محنت، چرب زبانی سے کہیں زیادہ قیمتی ہوتی ہے۔
32. **Why does Shahpesh use sarcasm instead of shouting?** شاہ پیش فحشے کے بجائے طعنیوں استعمال کرتا ہے؟
Ans: Shahpesh uses sarcasm (طعنے) instead of shouting (چختا چلاتا) to expose (بے نقاب کرنا) faults (خامیاں) politely (شانسگی سے). He humiliates (تذلیل کرتا ہے) Khipil without direct anger or violence (تشدد).
 شاہ پیش شانسگی سے خامیوں کو بے نقاب کرنے کے لیے چیخنے چلانے کے بجائے طعنے کا استعمال کرتا ہے۔ وہ براہ راست فحشے یا تشدد کے بغیر خیل کی تذلیل کرتا ہے۔
33. **What does the "invisible throne" stand for?** "غیر مرئی تخت" کس چیز کی علامت ہے؟
Ans: The "invisible (غیر مرئی) throne (تخت)" stands for (علامت ہے) fake honour (اعزاز) without

real achievement (کامیابی). Khipil pretends (دکھاتا) to sit, just like he pretended to work.

”غیر مرئی تخت“ ایسے جمل اعزاز کی علامت ہے جس کے پیچھے کوئی حقیقی کامیابی نہ ہو۔ خیل نے اسی طرح بیٹھے کا دکھاتا کیا، جس طرح اس نے کام کرنے کا محض دکھاتا کیا تھا۔

34. Why do people laugh at Khipil sitting in the air? لوگ خیل کے ہوا میں بیٹھے پر کیوں ہنستے ہیں؟

Ans: People laugh (ہنستے ہیں) at Khipil sitting in the air because his fake reward (انعام) is obvious (عیاں، واضح). He becomes a joke (لڑائی) in front of all due to his own idleness (کامیابی).

لوگ خیل کے ہوا میں بیٹھے پر اس لیے ہنستے ہیں کیونکہ اُس کا جھوٹا انعام سب پر عیاں ہو جاتا ہے۔ اپنی ہی کامیابی کے سبب وہ سب کے سامنے ایک مذاق بن جاتا ہے۔

35. What does the garden full of weeds represent? جھاڑ جھنکار سے آٹا باغ کس چیز کی نمائندگی کرتا ہے؟

Ans: The garden full of weeds (جھاڑ جھنکار) represents Khipil's poor (ناقص) planning (منصوبہ). It shows he talked (باتیں کرتا رہا) about beauty but gave nothing real (حقیقت).

جھاڑ جھنکار سے آٹا باغ خیل کی ناقص منصوبہ بندی اور جھوٹے دعووں کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ ظاہر کرتا ہے کہ وہ خوبصورتی کی باتیں کرتا رہا، مگر حقیقت میں کچھ بھی نہ دے سکا۔

36. How does the story use humour to teach? کہانی سبق دینے کے لیے مزاح کا استعمال کیسے کرتی ہے؟

Ans: The story uses humour (مزاح) to teach through clever (سبق آموز) punishments (سزائیں) and funny moments (منظر). It makes readers laugh (ہنساتی ہے) while giving serious (صحیح) advice (تعلیم).

کہانی سبق آموز سزائیں اور مزاحیہ مناظر کے ذریعے درس دینے کے لیے مزاح کا استعمال کرتی ہے۔ یہ سنجیدہ نصیحت کرنے کے ساتھ ساتھ قارئین کو ہنساتی بھی ہے۔

37. What does Shahpesh mean by "my grace is your punishment"? شاہ پیش کا ”میری عنایت ہی تمہاری سزا ہے“ کہنے سے کیا مراد ہے؟

Ans: Shahpesh means that Khipil's royal (شاہی) gifts (دراصل) forms (صورتیں) of suffering (اذیت). He punishes (سزا دیتا ہے) Khipil using the cover (پردہ) of kindness (شفقت).

شاہ پیش کا مطلب یہ ہے کہ خیل کے شاہی انعامات دراصل اذیت کی صورتیں ہیں۔ وہ شفقت کے پردے کا استعمال کرتے ہوئے خیل کو سزا دیتا ہے۔

38. Why is Khipil called a weed in the end? آخر میں خیل کو جھاڑ جھنکار کیوں کہا جاتا ہے؟

Ans: Khipil is called a weed (گھاس پھوس) because he did nothing and proved to be useless (بے کار) like weeds and nettles (جھاڑ جھنکار). As he built nothing, the whole site of the palace looked like a wilderness (ویرانہ).

خیل کو (آخر میں) گھاس پھوس اس لیے کہا جاتا ہے کیونکہ اس نے کچھ نہیں کیا اور گھاس پھوس و جھاڑ جھنکار کی طرح بے کار ثابت ہوا۔ چوں کہ اس نے کچھ بھی تعمیر نہیں کیا تھا اس لیے محل کی ساری جگہ پرانے کی مانند دکھائی دیتی تھی۔

39. Why did Shahpesh not punish Khipil with anger? شاہ پیش نے خیل کو غصے سے سزا کیوں نہ دی؟

Ans: Shahpesh did not punish (سزا دیتا ہے) Khipil with anger because mockery (ہنسی، ہلکا، مسخر) was more powerful (موثر). It made Khipil suffer (شرمندہ کیا) in front of all and learn his lesson.

شاہ پیش نے خیل کو غصے سے سزا اس لیے نہ دی کیونکہ ہنسی (مسخر) زیادہ موثر تھا۔ اُس نے خیل کو سب کے سامنے شرمندہ کیا تاکہ وہ سبق سمجھے۔

40. What message does the "Palace of the Wagging Tongue" give?

”ہلتی زبان کا محل“ کیا پیغام دیتا ہے؟

Ans: The "Palace (محل) of the Wagging (ہلتی) Tongue (زبان)" gives the message that talk without work is dangerous (خطرناک ہوتا ہے). Such people end up (ہیں) humiliated, not honoured.

”ہلتی زبان کا محل“ یہ پیغام دیتا ہے کہ کام کے بغیر محض باتیں کرنا خطرناک ہوتا ہے۔ ایسے لوگ آخر کار عزت نہیں، بلکہ ذلت کا شکار ہوتے ہیں۔

41. How does Shahpesh turn honour into punishment?

شاہ پیش اعزاز کو سزا میں کیسے بدلتا ہے؟

Ans: Shahpesh turns (بدل دیتا ہے) honour (اعزاز) into punishment (سزا) by giving fake rewards (العامات). These make Khipil suffer (اذیت دیتے ہیں) more than real punishment.

شاہ پیش جھوٹے انعامات دے کر اعزاز کو سزا میں بدل دیتا ہے۔ یہ جعلی انعامات کھیل کو اصل سزا سے بڑھ کر اذیت دیتے ہیں۔

42. Why is poetry used in the story?

کہانی میں شاعری کا استعمال کیوں کیا گیا ہے؟

Ans: Poetry is used in the story to add deeper (گہرے) meaning and highlight (اُجاگر کرنا) irony (دکھاوا کی گئی) success. It mocks (طنز و تشناعت) fake beauty and pretended (مذاق اُڑاتی ہے) success.

کہانی میں شاعری اس لیے شامل کی گئی ہے تاکہ گہرے معانی پیدا کیے جائیں اور طنز و تشناعت کو اُجاگر کیا جاسکے۔ یہ جھوٹی خوب صورتی اور دکھاوے کی کامیابی کا مذاق اُڑاتی ہے۔

43. How does the story criticize lazy workers?

کہانی کامل مزدوروں پر کس طرح تنقید کرتی ہے؟

Ans: The story criticizes (تنقید کرتی ہے) lazy (کامل) workers by showing their failure (ناکامی) through Khipil. His words (باتیں) were strong (بڑی بڑی), but his work was weak (کمزور). کہانی کھیل کے ذریعے کامل مزدوروں کی ناکامی کو ظاہر کر کے اُن پر تنقید کرتی ہے۔ اُس کی باتیں بڑی بڑی تھیں، مگر اُس کا کام نہایت کمزور تھا۔

44. Why did people in the kingdom stop acting like Khipil?

سلطنت کے لوگوں نے کھیل جیسا رویہ اختیار کرنا کیوں چھوڑ دیا؟

Ans: People in the kingdom (سلطنت) stopped acting like Khipil because they saw his shame (تذلیل). No one wanted (چاہتا تھا) to end up punished (سزاوار) for empty (خالی) talk.

سلطنت کے لوگوں نے کھیل جیسا رویہ اختیار کرنا چھوڑ دیا کیونکہ اُنھوں نے کھیل کی تذلیل (اپنی آنکھوں سے) دیکھ لی تھی۔ اب کوئی بھی خالی گفتار کی وجہ سے سزاوار بننا نہیں چاہتا تھا۔

45. What kind of ruler is Shahpesh shown as?

شاہ پیش کو کس قسم کے حکمران کے طور پر دکھایا گیا ہے؟

Ans: Shahpesh is shown as a wise (دانا) and clever (ہوشیار) ruler (حکمران) who teaches with wit (ذہانت). He does not shout (چینٹنا چلاتا), but his lessons are unforgettable (نا قابل فراموش). شاہ پیش کو ایک دانا اور ہوشیار حکمران کے طور پر دکھایا گیا ہے جو ذہانت سے سبق سکھاتا ہے۔ وہ چیخا چلاتا نہیں ہے، مگر اُس کے (دے گئے) اسباق نا قابل فراموش ہیں۔

46. Why does the poet say "Leave the flower and dig the root"?

شاعر ”پھول کو چھوڑ دو اور جڑ کھودو“ کیوں کہتا ہے؟

Ans: The poet says "Leave (چھوڑنا) the flower and dig (کھودنا) the root (جڑ) to advise (نصیحت) real value. He means we should work deeply (بہر پور), not just enjoy the surface (سطحی).

اصل قدر کو تلاش کرنے کی نصیحت کرنے کے لیے شاعر کہتا ہے ”پھول کو چھوڑ دو اور جڑ کھودو“۔ اُس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں سطحی (خوش نمائی) سے (محض) لطف اندوز نہیں ہونا چاہیے، بلکہ بہر پور محنت کرنی چاہیے۔

47. How is the punishment of sitting on an invisible chair meaningful?

غیر مرئی کرسی پر بیٹھنے کی سزا میں کسی معنی خیز بات (پہاں) ہے؟

Ans: The punishment (سزا) of sitting on an invisible (غیر مرئی) chair is meaningful because it reflects (عکاسی کرتی ہے) Khipil's empty (کھوکھلی) achievements (کامیابیاں). He is forced (مجبور) to act out the honour (اعزاز) he falsely (جھوٹا) claimed (دعوے دار تھا).
غیر مرئی کرسی پر بیٹھنے کی سزا معنی خیز ہے کیونکہ یہ خپل کی کھوکھلی کامیابیوں کی عکاسی کرتی ہے۔ اُسے مجبور کیا جاتا ہے کہ وہ اُس اعزاز کا دکھاوا کرے جس کا وہ جھوٹا دعوے دار تھا۔

48. Why did Shahpesh make Khipil stand holding pomegranates?

شاہ پیش نے خپل کو اتار تھام کر کھڑا ہونے پر کیوں مجبور کیا؟

Ans: Shahpesh made Khipil stand holding (تھامے) pomegranates (اتر) to turn him into a living (زندہ) joke (مذاق). It symbolized (علامت تھا) how his hands held nothing valuable (دکھاوا تھا), just appearance (قابل قدر).
شاہ پیش نے خپل کو ایک زندہ مذاق بنانے کے لیے اُسے اتار تھامے کھڑا کیا۔ یہ اس بات کی علامت تھا کہ اُس کے ہاتھوں میں کوئی حقیقی قدر نہ تھی، صرف دکھاوا تھا۔

49. What does the dryness of the fountains symbolize?

چشموں کی خشکی کس چیز کی علامت ہے؟

Ans: The dryness (خشکی) of the fountains (چشے) symbolizes (علامت ہے) the failure (ناکامی) of Khipil's promises (وعدے). He spoke (ہاتھیں کرتا رہا) of joy (خوشی) and beauty, but delivered emptiness (کھوکھلا پن).

چشموں کی خشکی خپل کے وعدوں کی ناکامی کی علامت ہے۔ وہ خوشی اور خوبصورتی کی باتیں کرتا رہا، مگر نتیجے میں صرف کھوکھلا پن دیا۔

20. What broader message does the story give to society?

Ans: The broader (وسیع تر) message the story gives to society is that praising (سراہنا) speech (تقریر) without work is dangerous (خطرناک). Communities (معاشرے) suffer (زوال کا شکار ہو جاتے ہیں) when they reward (لوٹا جاتا) charm (خوش گفتاری) over effort.
یہ کہانی معاشرے کو کون سا وسیع تر پیغام دیتی ہے؟
کھانی معاشرے کو یہ وسیع تر پیغام دیتی ہے کہ محنت کے بغیر (محض خالی) تقریر کو سراہنا خطرناک ہوتا ہے۔ جب محنت کے بجائے خوش گفتاری کو لوٹا جائے تو معاشرے زوال کا شکار ہو جاتے ہیں۔

EXERCISE OF SYNONYMS

☛ Tick (✓) the correct synonym of the highlighted words.

- The work of the palace of Shahpesh lingered for four years.
(a) began (b) booked (c) continued slowly (d) planned
- Khipil related stories interspersed with anecdotes.
(a) intercepted (b) bored (c) fragrant (d) sprinkled
- Khipil related stories interspersed with anecdotes.
(a) weapons (b) tales (c) duties (d) verses
- Khipil recited poetic instances as was Khipil's wont.
(a) habit (b) mistake (c) speech (d) desire
- Shahpesh's palace was thought to fill foreign kings with the distraction of envy.
(a) comfort (b) irritation (c) unrest (d) quiet

6. Shahpesh said: "This site is for a noble mansion."
 (a) hut (b) cottage (c) palace (d) village
7. Khipil displayed the abundance of weeds.
 (a) variety (b) plenty (c) absence (d) few
8. Shahpesh exalted Khipil for his craft.
 (a) punished (b) respected (c) ignored (d) glorified
9. Shahpesh admired Khipil's assiduity.
 (a) laziness (b) carelessness (c) devotion (d) anger
10. Shahpesh feigned not to behold Khipil's negligence.
 (a) tried (b) pretended (c) ignored (d) saw
11. Shahpesh praised Khipil's constancy in toil.
 (a) weakness (b) laziness (c) firmness (d) desire
12. Shahpesh praised Khipil's toil.
 (a) sleep (b) rest (c) hard work (d) speech
13. Shahpesh commanded Khipil to precede him.
 (a) follow (b) call (c) go before (d) rest
14. The gap in the terrace was of many a stride.
 (a) rooms (b) steps (c) walls (d) ideas
15. Succour reached Khipil within no time.
 (a) warning (b) hope (c) help (d) harm
16. Shahpesh said that it was an apt contrivance for a bath.
 (a) punishment (b) accident (c) trick (d) invention
17. Shahpesh said it was well-conceived plan.
 (a) built (b) imagined (c) remembered (d) delayed
18. Talking did not fatigue Khipil.
 (a) cheat (b) hurt (c) confuse (d) tire
19. Shahpesh said, "For a privilege, sit in the chair."
 (a) duty (b) fear (c) honour (d) warning
20. Shahpesh said, "As a mark of my approbation, sit in the chair."
 (a) disapproval (b) reward (c) silence (d) approval
21. Khipil made pretence to sit in the chair.
 (a) truth (b) attempt (c) show (d) rest
22. Khipil acted as in conspiracy to amuse Shahpesh.
 (a) trap (b) plot (c) party (d) dance
23. Shahpesh said, "Khipil shall be transfixed with twenty arrows."
 (a) rewarded (b) pierced (c) covered (d) silenced
24. The arrows of the guards swayed with laughter.
 (a) trembled (b) flew (c) touched (d) stopped
25. While sitting in the chair, Khipil got cramped.
 (a) rested (b) bent (c) stiff (d) asleep

26. Shahpesh bade Khipil take him to the gardens of dalliance.
 (a) sorrow (b) work (c) pleasure (d) faith
27. Shahpesh praised the gardens that Khipil had contrived.
 (a) destroyed (b) designed (c) ignored (d) left
28. Khipil walked with remonstrating members.
 (a) shining (b) tired (c) protesting (d) hidden
29. Khipil could scarce refrain from rubbing his nose.
 (a) never (b) easily (c) hardly (d) always
30. Shahpesh repeated the words, "I am beguiled by flowers."
 (a) tricked (b) confused (c) charmed (d) lost
31. Shahpesh repeated the poet's words: "lulled in odorous sloth."
 (a) smelly (b) fragrant (c) dry (d) rotten
32. Shahpesh repeated the poet's words: "lulled in odorous sloth."
 (a) laziness (b) hunger (c) beauty (d) coolness
33. The poet said, "adore the flowers."
 (a) hate (b) admire (c) touch (d) pick
34. Khipil said, "'Tis eloquent, O great King!"
 (a) false (b) gentle (c) fluent (d) old
35. Khipil said, "comprehensiveness would be its portion."
 (a) height (b) cleverness (c) sadness (d) fullness
36. Khipil said, "It alludeth not to the delight of chafing."
 (a) denies (b) mentions (c) hides (d) proves
37. Shahpesh said, "Chafe not! it is a hideous thing!"
 (a) scratch (b) touch (c) press (d) tap
38. Shahpesh said, "It is an ill thing and a hideous!"
 (a) beautiful (b) dirty (c) ugly (d) hard
39. Shahpesh said, "This nosegay, O Khipil, it is for thee."
 (a) chair (b) bath (c) story (d) bouquet
40. Khipil had the look of one battered with many beatings.
 (a) praised (b) rewarded (c) beaten (d) old
41. Khipil said, "She received me with wrath."
 (a) hunger (b) anger (c) love (d) fear
42. Shahpesh said, "How of my clemency in the matter of the chafing?"
 (a) harshness (b) mercy (c) delay (d) beauty
43. Khipil said, "I met neighbours, accosting them civilly."
 (a) ignoring (b) stopping (c) addressing (d) insulting
44. Khipil said, "I met neighbours, accosting them civilly."
 (a) rudely (b) softly (c) kindly (d) politely

45. Khipil said, "Imploring, for I ached to chafe."
(a) laughing (b) working (c) begging (d) lying
46. Khipil said, "It was the very devouring eagerness for solace."
(a) slow (b) deep (c) soft (d) burning
47. Khipil said, "Not in those parts which abhorred it."
(a) accepted (b) hated (c) praised (d) scratched
48. Shahpesh said, "The magnanimity of monarchs is as the rain."
(a) power (b) wisdom (c) anger (d) generosity
49. Shahpesh said, "In that spot it encourageth rankness."
(a) poetry (b) weeds (c) riches (d) kingship
50. Shahpesh said, "My grace is thy chastisement."
(a) gift (b) test (c) punishment (d) cure
51. The King ceased not to persecute Khipil under pretence of doing him honour.
(a) honour (b) obey (c) torment (d) follow
52. Shahpesh continued under pretence of doing him honour.
(a) truth (b) force (c) appearance (d) deception
53. Shahpesh was heaping favours on him.
(a) hiding (b) removing (c) piling (d) stealing
54. Shahpesh was heaping favours on him.
(a) punishments (b) gifts (c) lies (d) curses
55. Khipil was gasping without water.
(a) whispering (b) hurrying (c) panting (d) smiling
56. Khipil was compelled to drink of the drought.
(a) invited (b) forced (c) allowed (d) refused
57. Khipil drank of the drought of the fountain.
(a) sweetness (b) silence (c) dryness (d) beauty
58. Before that time his affairs had languished.
(a) succeeded (b) brightened (c) delayed (d) worsened
59. The currents of business had become stagnant pools.
(a) moving (b) rising (c) still (d) flowing
60. There is a doom upon that people.
(a) honour (b) rule (c) fate (d) destruction
61. Khipil sought the honours bestowed by Shahpesh.
(a) ignored (b) abandoned (c) desired (d) lost
62. The honours were bestowed by Shahpesh on Khipil.
(a) taken (b) granted (c) refused (d) stolen
63. The honours bestowed by Shahpesh were not sought by gabblers.
(a) workers (b) listeners (c) talkers (d) watchers
64. Few loquacious fools now sought such favours.
(a) clever (b) silent (c) talkative (d) kind

65. Shahpesh regretted not being there to inmesh the babbler.
 (a) free (b) confuse (c) trap (d) invite

MULTIPLE CHOICE QUESTIONS (MCQ's)

Text-Based MCQ's

☛ **Tick (✓) the correct option.**

1. **Who commanded the building of a palace?**
 (a) Khipil (b) Ebn Busrac (c) Shahpesh (d) The Poet
2. **What was Khipil doing when Shahpesh came for inspection?**
 (a) carving stone (b) giving orders (c) reciting stories and poetry (d) sleeping
3. **How long did the construction of the palace linger?**
 (a) one year (b) two years (c) three years (d) four years
4. **What did Khipil compare the palace site to?**
 (a) a desert oasis (b) a ruined temple
 (c) a place to inspire poets (d) a place of solitude
5. **Which poetic lines did Shahpesh quote about virtue and mansions?**
 (a) "Methinks I am a lover..." (b) "Be sure, where Virtue failed to appear..."
 (c) "Leave to bloom the flower..." (d) "When to loquacious fools..."
6. **What metaphor did Shahpesh use about the farm-servant?**
 (a) an eagle that flew away (b) a fool in a palace
 (c) one who boasted of weeds instead of crop (d) a gardener who loved roses
7. **What did Shahpesh pretend to admire in the palace?**
 (a) its decorations (b) the speed of construction (c) its colour (d) its size
8. **What obstacle did Khipil face on the marble terrace?**
 (a) a wild beast (b) a group of guards (c) a wide gap (d) a falling stone
9. **Why did Khipil hesitate to advance?**
 (a) he had no light (b) he feared water and could not swim
 (c) he forgot the path (d) he was tired
10. **What happened when Khipil stepped forward?**
 (a) he escaped (b) he flew across
 (c) he fell into the water (d) the king pulled him back
11. **What did Shahpesh call Khipil's fall into the water?**
 (a) a punishment (b) a mistake (c) a bath (d) an accident
12. **What privilege did Shahpesh grant Khipil in the hall?**
 (a) lead the court (b) sit in the marble chair (c) recite poetry (d) guard the door
13. **Why did Khipil pretend to sit on the throne?**
 (a) to please the king (b) to avoid being seen
 (c) because it was too high (d) because it was on fire

14. *How long was Khipil told to remain seated on the invisible chair?*
 (a) until midnight (b) for an hour (c) till noon (d) all night
15. *How many guards surrounded Khipil with arrows?*
 (a) 20 (b) 25 (c) 30 (d) 50
16. *What did the crowd do when they saw Khipil sitting in the air?*
 (a) wept (b) laughed uncontrollably (c) fled (d) bowed
17. *What did Shahpesh say to Khipil after the throne incident?*
 (a) "you are forgiven." (b) "this is your death."
 (c) "you have been exalted above men." (d) "you will never be a builder again."
18. *What condition were the gardens in?*
 (a) full of fountains (b) a jungle (c) a desert with weeds (d) lush and blooming
19. *What happened when Khipil sniffed the nettles?*
 (a) he fell asleep (b) his nose turned red (c) he fainted (d) he cried
20. *What did Shahpesh sarcastically suggest Khipil do with the nosegay?*
 (a) burn it (b) gift it to his mother (c) present it to his mistress (d) throw it away.
21. *What did Khipil complain about his neighbours' help?*
 (a) they mocked him (b) they refused
 (c) they chafed the wrong part (d) they punished him
22. *How long was Khipil made to go without water?*
 (a) one day (b) three days and nights (c) a week (d) ten days
23. *What did Khipil hold while standing like a tree?*
 (a) flowers (b) arrows (c) pomegranates (d) swords
24. *What did the King call the pomegranate shoot?*
 (a) a shame (b) a wonder (c) a reward (d) a disgrace
25. *What had become common before Khipil's punishment?*
 (a) quick palace building (b) idle talkers acting as workers
 (c) poets replacing kings (d) slaves ruling the court
26. *What phrase is used to describe Khipil's punishment legacy?*
 (a) throne of fools (b) dungeon of idlers
 (c) palace of the wagging tongue (d) court of empty words
27. *What did Shahpesh call his own grace at the end?*
 (a) a blessing (b) a mirror (c) a punishment (d) a kindness
28. *Who is Ebn Busrac in the story?*
 (a) a poet (b) a nobleman (c) a general (d) a fictional wise man
29. *What message was sent to Khipil's mistress with the flowers?*
 (a) he is dead (b) he follows quickly
 (c) he has left the city (d) he seeks forgiveness
30. *What poetic image is used for Khipil's trembling tongue?*
 (a) bird in a storm (b) leaf in wind (c) bell's tongue (d) silent flute

Analytical MCQ's

31. **What does the phrase "Palace of the Wagging Tongue" symbolize in the story?**
 (a) a place of learning (b) a reward for wisdom
 (c) a punishment for talkativeness (d) a tribute to storytelling
32. **What is the tone of Shahpesh's compliments toward Khipil's unfinished palace?**
 (a) sincere (b) regretful (c) ironic (d) angry
33. **Why does Shahpesh allow Khipil to sit on the invisible throne?**
 (a) to honor him (b) to test his loyalty
 (c) to humiliate him publicly (d) to make him ruler
34. **What does Khipil's fall into the water represent metaphorically?**
 (a) cleansing of sins (b) baptism into royalty
 (c) drowning in his own deception (d) a test of bravery
35. **What theme is emphasized by Khipil's exaggerated gestures to hide his faults?**
 (a) the burden of duty (b) the illusion of progress
 (c) the failure of appearance over action (d) the nobility of labor
36. **Why does the King pretend not to notice the flaws in construction?**
 (a) he is blind (b) he believes khipil
 (c) he wants to punish him through sarcasm (d) he wants to reward him
37. **What literary device is primarily used throughout the story?**
 (a) allegory (b) hyperbole (c) satire (d) paradox
38. **How is the poetic reference to "virtue's mansion" connected to the story?**
 (a) it praises architectural beauty (b) it shows real virtue in khipil
 (c) it mocks grandeur without substance (d) it foreshadows success
39. **What does the invisible chair reflect about Shahpesh's punishment style?**
 (a) harsh and brutal (b) symbolic and humiliating
 (c) legal and fair (d) religious and sacred
40. **What is the message in the King's repeated use of "I laud it" for obvious flaws?**
 (a) he respects beauty (b) he supports truth
 (c) he uses irony to expose lies (d) he is unaware of the issues
41. **What do the dry fountains and weedy gardens symbolize?**
 (a) rebirth and hope (b) neglect and false claims
 (c) growth and potential (d) magic and mystery
42. **The image of Khipil "stretch'd out as a pomegranate tree" suggests:**
 (a) growth and fertility (b) pride and nobility
 (c) punishment and ridicule (d) natural devotion
43. **What does Shahpesh's behavior ultimately suggest about leadership?**
 (a) real power lies in cruelty (b) satire is necessary in governance
 (c) strong leaders expose hypocrisy (d) silence is strength

44. *The entire story is best described as a critique of:*
 (a) artistic creativity (b) political betrayal
 (c) lazy intellectualism and empty speech (d) royal traditions
45. *What is suggested by Khipil's metaphorical "nosegay"?*
 (a) his creative talent (b) his poetic knowledge
 (c) a fake product of effort (d) a genuine reward
46. *What does the King's comment "my grace is thy chastisement" imply?*
 (a) mercy is painful (b) grace can hide punishment
 (c) kings are always right (d) grace is divine
47. *Why are the poetic lines included throughout the story?*
 (a) to add beauty (b) to support the plot
 (c) to deepen satire and mockery (d) to honor poets
48. *What lesson does the ending moral convey?*
 (a) idle talkers deserve reward (b) true work should be silent
 (c) punishment deters lazy speech (d) kings must punish all crimes
49. *What is symbolized by the King's "appointed time" for Khipil to return?*
 (a) justice (b) fate (c) control and surveillance (d) redemption
50. *What central idea about language does the story convey?*
 (a) words can build empires (b) language is more powerful than action
 (c) talk without work leads to downfall (d) poetry saves the soul

ANSWER KEYS

Exercise of Synonyms

1. C	2. D	3. B	4. A	5. C	6. C	7. B	8. D	9. C	10. B
11. C	12. C	13. C	14. B	15. C	16. D	17. B	18. D	19. C	20. D
21. C	22. B	23. B	24. A	25. C	26. C	27. B	28. C	29. C	30. C
31. B	32. A	33. B	34. C	35. D	36. B	37. A	38. C	39. D	40. C
41. B	42. B	43. C	44. D	45. C	46. D	47. B	48. D	49. B	50. C
51. C	52. D	53. C	54. B	55. C	56. B	57. C	58. D	59. C	60. D
61. C	62. B	63. C	64. C	65. C					

Multiple Choice Questions (MCQ's)

1. C	2. C	3. D	4. C	5. B	6. C	7. B	8. C	9. B	10. C
11. C	12. B	13. A	14. C	15. B	16. B	17. C	18. C	19. B	20. C
21. C	22. B	23. C	24. B	25. B	26. C	27. C	28. D	29. B	30. C
31. C	32. C	33. C	34. C	35. C	36. C	37. C	38. C	39. B	40. C
41. B	42. C	43. C	44. C	45. C	46. B	47. C	48. C	49. C	50. C